رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Regd. L. No. 5256

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ؕ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لاہور

الفضل

روزنامہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ "
سہ ماہی ۶ "
ماہوار ۲½ "

یوم ۔ شنبہ

قیمت فی پرچہ ۱

۷ ذیقعدہ سنہ ۱۳۶۸ھ

جلد ۳	۴ اخاء ۱۳۲۸ ہش	۴ ستمبر ۱۹۴۹ء	نمبر ۲۰۲

کشمیر کمیشن نے امیرالبحر نمٹز کو ثالث مقرر کرنے کی تجویز پیش کی ہے

رائے شماری کے منتظم یہ ذمہ واری بھی قبول کرنے کیلئے تیار ہیں

کراچی ۲ ستمبر ۔ اب معلوم ہوا ہے ۔ کہ کشمیر کمیشن نے نئے فارمولے میں یہ تجویز پیش کی ہے کہ کشمیر کے جھگڑے میں رائے شماری کے منتظم جنرل ولیم نمٹز کو ثالث مقرر کر دیا جائے ۔ لیک سکسیس کے سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ کمیشن کی تازہ ترین تجویزوں کا نقطۂ مرکزی یہ ہے ۔ کہ پاکستان و ہندوستان کو اس بات پر ق کر لینا چاہیئے کہ عارضی صلح کی جن باتوں پر فریقین کے درمیان ابھی تک کوئی تصفیہ نہیں ہو سکا ہے ۔ ان کو آخری فیصلے کے لئے ایک غیر جانبدار ثالث کے سپرد کر دیا جائے ۔ اور چونکہ ثالث بہرحال نمایاں شخصیت کا مالک ہونا چاہیئے ۔ اس لئے امیرالبحر نمٹز کو ہی ثالث مقرر کر دینا چاہیئے ۔

امیرالبحر نمٹز پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ اگر کے فرائض سرانجام دینے کے لئے ر یہ ذمہ واری بھی قبول کر لیں گے ۔ ہمیں یہ بھی کہنا ہے کہ ثالث مقرر ہونے مسئلہ کشمیر میں رائے شماری پر برا اثر نہیں پڑے گا ۔ لیک سکسیس کے سیاسی حلقوں میں اس بات پر بہت زور دیا جا رہا ہے ۔ کہ اتحادی قوموں کے منشور کی دفعہ ۳۳ میں مذکور ہے کہ اگر کسی بات پر جھگڑا پیدا ہو جائے ۔ تو باہمی گفت و شنید تحقیقات ثالثی اور بین الاقوامی عدالت کے ذریعہ اسے حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے ۔ چونکہ باہمی گفت و شنید اور تحقیقات کے ذریعہ معاملے کو سلجھانے میں ناکامی ہوئی ہے ۔ اس لئے ثالثی کے ذریعہ معاملات کو طے کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے ۔

نہروں کے پانی کا مسئلہ بین الاقوامی ذرائع سے حل کرایا جائیگا

اس بارے میں باہمی گفت و شنید کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہو سکا

کراچی ۲ ستمبر ۔ آج یہاں وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے پنجاب کی نہروں کے پانی کے قضیہ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اب اس معاملے کو بین الاقوامی عدالت یا سلامتی کونسل میں ہی پیش کرنا پڑیگا ۔ اس بارے میں باہمی گفت و شنید کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا ۔ اگر ہندوستان نے اس امر کو تسلیم نہ کیا ۔ کہ اس قضیہ کو بین الاقوامی عدالت کے ذریعہ طے کرایا جائے ۔ تو پھر پاکستان کو بین الاقوامی ذرائع سے حل کرنے کے سلسلہ میں خود کوئی کارروائی کرنی پڑے گی ۔ یا وہ براہ راست اس معاملے کو بین الاقوامی عدالت میں پیش کرے گا ۔ اور پھر اسے سلامتی کونسل میں اٹھایا جائیگا ۔ پاکستان یہ محسوس کرتا ہے ۔ کہ لازماً اس جھگڑے کا جلد فیصلہ ہو جانا چاہیئے ۔ اگر باہمی گفت و شنید سے اس بارے میں کوئی سمجھوتہ ہو جاتا ۔ تو یہ بہت بہتر ہوتا ۔ لیکن اس بارے میں ہر ممکن طریقہ آزمایا جا چکا ہے ۔

پانی کے مشترکہ بورڈ کا قیام

کراچی ۲ ستمبر ۔ پاکستان کے گورنر جنرل نے ایک آرڈیننس جاری کیا ہے جس کی رو سے پانی کے مشترکہ بورڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے ۔ مرکزی دارالحکومت اور سندھ کا صوبہ اس بورڈ کے حلقہ کار میں شامل ہیں ۔ یہ بورڈ کراچی شہر اور بیرونی بستیوں کو پانی مہیا کرنے کا بندوبست کرے گا ۔ حال ہی کی پانی کے ذخیرے کی سکیم اور دیگر سرکاری منصوبوں کو عملی جامہ پہنانا اس بورڈ کے فرائض میں شامل ہوگا ۔ نیز یہ بورڈ حسب ضرورت نئے واٹر ورکس بھی قائم کرے گا ۔

گنڈا سنگھ والا کے راستے مال کی بکنگ بند کر دی گئی

لاہور ۲ ستمبر ۔ گنڈا سنگھ والا کے راستے ایسٹ پنجاب ریلوے پر اور اس سے آگے جانے کے لئے مال کی بکنگ بند کر دی گئی ہے ۔ آئندہ تمام بکنگ اٹاری اور میکلوڈ گنج روڈ کے راستہ ہی ان پابندیوں کے ماتحت ہوگی ۔ جو وقتاً فوقتاً عائد کی جائیں گی ۔

دنیا کے امن کو خطرہ

کنٹن ۲ ستمبر ۔ چین کے قائمقام صدر نے کہا ہے ۔ کہ اگر چین میں کمیونسٹوں کی پیشقدمی جلد نہ روکی گئی تو مشرق بعید کو ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کے امن کو خطرہ لاحق ہو جائے گا ۔ تازہ ترین اطلاع کے مطابق نیشنلسٹ فوجیں سواٹاؤ کی بندرگاہ کو خالی کرنے کی تیاریاں کر رہی ہیں ۔ جو ہانگ کانگ سے دو سو میل شمال مغرب میں واقع ہے ۔ اس وقت بندرگاہ میں دس بارہ باربردار جہاز لنگر ڈالے کھڑے ہیں ۔ صوبہ کوانگ ٹونگ کے جن پانچ شہروں پر کمیونسٹوں نے قبضہ کیا تھا ۔ انہیں انہوں نے اپنا سکہ جاری کر دیا ہے ۔

مشرقی پاکستان کو ایک سال میں پانچ کروڑ کی مالیت کے ڈالر حاصل ہوئے

ڈھاکہ ۲ ستمبر ۔ یہاں درآمد و برآمد کے جو نئے اعداد و شمار جمع کئے گئے ہیں ۔ ان سے پتہ چلا ہے ۔ کہ سنہ ۴۹-۴۸ء میں جتنی مالیت کا مال امریکہ سے مشرقی بنگال آیا ۔ اس سے زیادہ کا مال وہاں بھیجا گیا ۔ اس برآمد کے نتیجہ میں ۵ کروڑ روپے کی مالیت کے ڈالر حاصل ہوئے ۔ زیادہ تر خام پٹ سن ہی برآمد کیا گیا ۔ جس کی مالیت کا اندازہ ۵ کروڑ ۱۷ لاکھ ہے ۔ اس عرصہ میں امریکہ کے ساتھ کل چھ کروڑ ۲۷ لاکھ روپے کی تجارت ہوئی ۔

بین الاقوامی فنڈ کا چوتھا سالانہ اجلاس

کراچی ۲ ستمبر ۔ حکومت پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد کو بین الاقوامی فنڈ کے چوتھے سالانہ اجلاس کی کارروائی دیکھنے کے لئے واشنگٹن بلایا گیا ہے ۔ وہ آج واشنگٹن پہنچ رہے ہیں ۔ اجلاس اس مہینے کی ۱۳ تاریخ کو منعقد ہوگا ۔ مسٹر غلام محمد وہاں وزارت تجارت و اقتصادیات کے افسروں سے ملاقات کریں گے ۔ نیز پاکستان میں نجی سرمایہ لگانے کے امکانات پر وہاں کے تاجروں سے بھی بات چیت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں ۔

— دمشق ۲ ستمبر ۔ اگلے ماہ کراچی میں ہونے والی مسلم معاشی کانفرنس میں شامی تاجروں کا ایک گروپ شرکت کریگا ۔ شامی ایوان تجارت کے نمائندے بھی غالباً وہاں موجود ہونگے ۔ (استار)

خیرپور میں کپڑا بننے کا کارخانہ

خیرپور ۲ ستمبر ۔ سنہ ۱۹۵۰ء کے آخر تک خیرپور ریاست کی پہلی ٹیکسٹائل مل کام کرنا شروع کر دیگی ۔ اس مل میں ۱۵ ہزار کرگھے اور ۵۰۰ کھڈیاں ہونگی ۔ یہ مل مقامی کپڑے کی ضروریات کو پورا کرنے کے علاوہ ریاست کی دستی کھڈیوں کے لئے بھی سوت مہیا کر سکے گا ۔ ریاست کی حکومت کاسٹک سوڈا اور سوڈا ایش بنانے کی ایک فیکٹری قائم کرنے کے متعلق بھی غور کر رہی ہے ۔ کہا جاتا ہے کہ خیرپور کی جھیلوں میں کافی مقدار میں سوڈیم کاربونیٹ پایا جاتا ہے ۔ اس میں ۷۷ فی صدی سوڈا کاسٹک ہوتا ہے (استار)

— بغداد ۲ ستمبر ۔ بغداد کے اخبار "الندا" کے مطابق شاہ ایران نومبر میں امریکہ سے واپس آتے ہوئے بغداد میں بھی ٹھہریں گے ۔ (استار)

محکمہ صحت اور محکمہ میڈیکل کو ملا کر ایک محکمہ بنا دیا گیا

لاہور ۲ ستمبر ۔ ہز ایکسیلنسی گورنر مغربی پنجاب نے ۲ ستمبر سنہ ۱۹۴۹ء سے محکمہ میڈیکل اور محکمہ صحت عامہ کو ملا کر ایک محکمہ بنانے کا فیصلہ کیا ہے ۔ اس تاریخ کو انسپکٹر جنرل سول ہسپتالات اور ڈائرکٹر محکمہ صحت عامہ کی آسامیاں ختم ہو چکی ہیں ۔ متذکرہ صدر دو محکموں کا چارج ایک افسر کے حوالے کیا گیا ہے جسے ڈائرکٹر ہیلتھ سروسز کہا جائے گا ۔ لیفٹننٹ کرنل ایس ایم کے ملک موجودہ انسپکٹر جنرل سول ہسپتالات کو پہلا ڈائرکٹر ہیلتھ سروسز مغربی پنجاب مقرر کیا گیا ہے ۔

پاکستان ملیریا انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح

کراچی ۲ ستمبر ۔ آج شام گورنر جنرل الحاج خواجہ ناظم الدین نے پاکستان ملیریا انسٹی ٹیوٹ اور متعلقہ لیبارٹیز کا افتتاح کیا ۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے کواپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور میں طبع کرا کر ۳۱ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل بی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ امداد درویشان کی تازہ فہرست

(از حضرت مرزا بشیر احمدؐ صاحب ایم۔ اے)

گذشتہ اعلان کے تسلسل میں شائع کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل بھائیوں اور بہنوں نے امداد درویشان قادیان کی غرض سے ذیل کی مزید رقوم ارسال فرمائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس نیک کام کی جزائے خیر دے اور دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔

(۱) عبد السلام صاحب سیدوالہ ضلع شیخوپورہ — ۳ — ۰ — ۰

(۲) محمد حیات خانصاحب نمبردار ہانگٹ اونچے ڈاکخانہ حافظ آباد — ۱۵ — ۰ — ۰

(۳) شیخ فضل محمد صاحب اوکاڑہ — ۱۵ — ۰ — ۰

(۴) شیخ فضل محمد بذریعہ احمد صاحبان اوکاڑہ — ۱۰ — ۰ — ۰

(۵) چوہدری مسعود احمد صاحب اوکاڑہ — ۳ — ۰ — ۰

(۶) ہمشیرہ میاں کرم الدین صاحب اوکاڑہ — ۲ — ۰ — ۰

(۷) اہلیہ شیخ رحیم بخش صاحب اوکاڑہ — ۴ — ۰ — ۰

(۸) شیخ فیروزالدین صاحب حال موگا اوکاڑہ — ۵ — ۰ — ۰

(نوٹ: اوپر کی چھ رقوم بذریعہ حاکم علی صاحب ٹیچر پہنچی ہیں)

(۹) ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب پسر قاری غلام حسین صاحب مرحوم لاہور — ۱۰ — ۰ — ۰

(۱۰) والدہ صاحبہ ڈاکٹر اختر محمود صاحب لاہور — ۴ — ۰ — ۰

(۱۱) بشیر الدین صاحب طاہر پورن نگر سیالکوٹ — ۱۰ — ۰ — ۰

(۱۲) محمد احمد صاحب پسر مستری نظام دین صاحب سیالکوٹ — ۴ — ۰ — ۰

(۱۳) حلقہ سولجر بازار کراچی معرفت میجر شمیم احمد صاحب جمشید کوارٹرز کراچی — ۳۰ — ۰ — ۰

(۱۴) ملک عزیز احمد صاحب ایبٹ آباد — ۳۰ — ۰ — ۰

(۱۵) صوفی غلام محمد صاحب ہیڈ کلرک پولیٹکل ایجنٹ وانا (صوبہ سرحد) — ۱۵ — ۰ — ۰

(۱۶) حبیب الرحمٰن صاحب اے۔ ڈی۔ آئی آف سکولز منٹگمری — ۱۰ — ۰ — ۰

(۱۷) خان عبد الحمید خانصاحب آف زیدہ — ۱۵ — ۰ — ۰

(۱۸) ڈاکٹر مزمل حسین صاحب سیالکوٹ — ۲۰ — ۰ — ۰

(۱۹) مائی کاکو صاحبہ آف قادیان حال لاہور — ۱۰ — ۰ — ۰

(۲۰) جماعت احمدیہ چک ۶/۱۱ ضلع منٹگمری بذریعہ دفتر محاسب ربوہ — ۲۸ — ۳ — ۰

(۲۱) دختران شریف احمد صاحب ہیڈ کلیو آفیسر گجرات۔ بذریعہ دفتر محاسب ربوہ — ۲۰ — ۰ — ۰

(۲۲) چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ امریکہ و اہلیہ صاحبہ چوہدری صاحب موصوف — ۵۰ — ۰ — ۰

(۲۳) جماعت احمدیہ و لجنہ اماءاللہ منورکوٹ ضلع جھنگ بذریعہ شجاعت علی صاحب دفسیکرٹری بیت المال — ۵۶ — ۱۴ — ۰

(۲۴) چوہدری محمد بوٹا صاحب دوکاندار قادیان حال کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ — ۲۰ — ۰ — ۰

(۲۵) میاں محمد احسن صاحب مردان — ۱۲ — ۰ — ۰

(۲۶) مرزا غلام قادر صاحب مردان — ۱ — ۰ — ۰

(نوٹ: اوپر کی ہر دو رقوم بذریعہ محمد حسین صاحب ہیڈ ڈرافٹسمین مردان پہنچی ہیں۔)

میزان — ۴۸۳ — ۱ — ۰

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل رقوم قادیان کے غرباء کیلئے بطور صدقہ اور بعض رقوم برائے عقیقہ و امداد لنگرخانہ وغیرہ وصول ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان رقوم کے بھجوانے والوں کو بھی جزائے خیر دے۔

(۱) مائی کاکو صاحبہ برائے قربانی بموقعہ عید الاضحیٰ — ۲۰ — ۰ — ۰

(۲) سردار عبد المنان صاحب پسر ڈاکٹر فیض علی صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور برائے عقیقہ بچگان — ۴۰ — ۰ — ۰

(۳) سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ کپتان عبد الحمید صاحب۔ معرفت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب لاہور (بطور صدقہ) — ۲۰ — ۰ — ۰

(۴) چوہدری نذیر احمد صاحب طالب پوری حال ڈسکہ بطور صدقہ — ۱۰۰ — ۰ — ۰

(۵) سردار عبد الرحمٰن صاحب ٹنڈو سرور ڈسٹرکٹ سندھ برائے امداد لنگرخانہ قادیان (۳/۰ روپے ماہوار امداد بھیجنے کا وعدہ ہے) — ۱۸ — ۰ — ۰

میزان — ۱۹۸ — ۰ — ۰

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور

تعلیم الاسلام کالج کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

"یورپ کے فلسفہ کی اس وقت اسلام کے ساتھ عظیم الشان جنگ ہو رہی ہے اور اس فلسفہ کے ذریعہ لوگوں کے دلوں میں مختلف قسم کے شبہات پیدا کئے جاتے ہیں۔ کبھی روح کے متعلق لوگوں کے دلوں میں شبہات پیدا کئے جاتے ہیں۔ کہیں مرنے کے بعد کی زندگی کے متعلق لوگوں کے دلوں میں شبہات پیدا کئے جاتے ہیں۔ غرض قسم قسم کے شبہات اور وساوس ہیں جو لوگوں کے قلوب میں پیدا کر کے ان کو اسلام اور ایمان سے برگشتہ کیا جاتا ہے۔ اس زہر کے ازالہ کا بہترین طریق یہی ہے کہ وہ کالج جن میں یورپ کا یہ فلسفہ پڑھایا جاتا ہے انہی کالجوں میں ایسے پروفیسر مقرر کئے جائیں جو دین کو سیکھنے اور اس پر غور کرنے والے ہوں ..... مگر ایسے مواقع قادیان سے باہر ہندوستان میں کسی کالج میں میسر نہیں آ سکتے بلکہ ہندوستان کیا ساری دنیا میں کوئی ایسا کالج نہیں جہاں ان شبہات کے تدارک کا سامان ہو۔"

(منقول از الفضل ۱۳ مئی ۱۹۴۴ء)

(نوٹ) داخلہ ۱۹ ستمبر سے ۳۰ ستمبر تک جاری رہیگا۔

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ مشرقی افریقہ کی کراچی میں تشریف آوری

مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب فاضل رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ کا جہاز ۲۸/۸ کو قریباً ۴ بجے شام کراچی میں ساحل سمندر پہ پہنچا۔ احباب جماعت ۱۱ بجے سے ہی استقبال کے لئے آئے ہوئے تھے۔ جونہی احباب جماعت نے اپنے مجاہد کو جہاز میں سبز پگڑی پہنے ہوئے دیکھا۔ محبت اور خوشی کے جذبات سے انہوں نے اللہ اکبر اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد۔ حضرت امیر المومنین زندہ باد۔ شیخ مبارک احمد صاحب زندہ باد کے نعرے لگائے۔ مکرم چوہدری محمد عبد اللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی تختہ جہاز کے اوپر پہنچے اور مکرم مبارک احمد صاحب کو اپنے ہمراہ نیچے اتار کر لائے۔ مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی و نائب امیر چوہدری بشیر احمد صاحب نے آپ کو پھولوں کے ہار پہنائے۔ پھر دیگر احباب نے ہار پہنائے اور جملہ اصحاب سے مصافحہ و معانقہ کیا بعدہٗ نائب امیر صاحب اپنی کار میں شیخ صاحب موصوف کو احمدیہ ایسوسی ایشن بندر روڈ پر لے آئے۔ جہاں آپ کے لئے ٹی پارٹی کا انتظام کیا گیا تھا۔

(نامہ نگار)

شکریہ احباب

میری اہلیہ کی وفات کی خبر پہ بہت سے احمدی بھائیوں اور دوسرے دوستوں نے سارے مغربی پاکستان اور نیز ہندوستان سے تعزیت کے خطوط لکھے ہیں جن کا میں از حد شکر گذار ہوں۔ میں ان کے خطوط کے جواب فرداً فرداً دے رہا ہوں۔ لیکن اگر کوئی صاحب میری بشری کمزوری کی وجہ سے سہواً رہ جائیں تو معاف فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔

محمد رفیع صوفی عفی عنہ
ریٹائرڈ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس احمدیہ منزل بارچ ٹاؤن سکھر سندھ

ولادت!

گذشتہ جمعہ بتاریخ ۲۶ اگست کو اللہ تعالیٰ نے ہمشیرہ مبارکہ بیگم کو بچی عطا فرمائی۔ مولودہ خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم ڈیرہ دونی کی نواسی اور راجہ ممتاز احمد صاحب کی لڑکی ہے۔ احباب مولودہ کی صحت درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

خواجہ عبد اللطیف ڈیرہ دونی

درخواستہائے دعاء

(۱) میری نانی رمضان بی بی صاحبہ عرف جانو سابق ننگل باغبانان متصل قادیان جو کہ صحابیہ اور موصیہ بھی ہیں بعارضہ بخار سخت تکلیف میں ہیں۔ اسی طرح میری ہمشیرہ امۃ العزیز زوجہ مالی محمد عبد اللہ صاحب بھی عرصہ دراز سے بیمار رہیں۔ احباب صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

عبد الرحمٰن مالی شمیر پور ضلع لائلپور

(۲) برادرم عطاء اللہ خانصاحب وفا مینیجر پاکستان ٹیکسٹائل کمپنی بعارضہ بخار ۲۰ دن سے بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہو چکی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

محمد اسلم کینال پارک لاہور

تربیت و اصلاح

"دوکانوں پر بیٹھ کر وقت ضائع کرنیوالوں کو منع کرو۔ اور کوئی نہ مانے تو اس کے ماں باپ۔ استادوں اور محلہ کے افسروں کو رپورٹ کرو" (حضرت امیر المومنین)

خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

مورخہ ۳ ستمبر ۱۹۴۹ء

"سادہ زندگی" کا مطالبہ اور مستورات

"سادہ زندگی" کے مطالبہ کا دراصل زیادہ تر تعلق مستورات سے ہے۔ کھانا۔ لباس۔ زیور۔ شادی بیاہ۔ مکانوں کی آرائش وزیبائش ایسی چیزیں ہیں۔ جن میں مستورات کو براہ راست دخل ہوتا ہے۔ اور ان باتوں میں سادگی کو ملحوظ خاطر رکھنا زیادہ تر عورتوں ہی کا کام ہے۔ اگر ہماری مستورات کھانے اور لباس میں احتیاط اور ہوشیاری سے کام لیں۔ تو یقیناً بہت سا روپیہ جو فالتو خرچ ہوتا ہے۔ بچایا جا سکتا ہے۔ سگھڑ اور پھوہڑ کا امتیاز ایک بڑا امتیاز ہے۔ ایک سگھڑ بیوی تھوڑا خرچ کرکے اچھا نتیجہ پیدا کر سکتی ہے۔ لیکن ایک پھوہڑ اس کے بالکل الٹ کرے گی۔ خیر یہ تو تعلیم وتربیت کے متعلق ہے۔ ہم جس بات کی طرف یہاں توجہ دلانا چاہتے ہیں۔ وہ تحریک جدید کا پہلا مطالبہ ہے۔ یعنی سادہ زندگی اور چونکہ سادہ زندگی کا پروگرام کھانے سے ہی شروع ہوتا ہے۔ اس لئے ہم نے اس کا تذکرہ پہلے کیا ہے۔ ہمارا مطلب یہ ہے کہ مستورات کا فرض ہے۔ کہ جو قواعد کھانے کے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بنائے ہیں۔ ان پر مستورات کو خاص دھیان دینا چاہیئے۔

سب سے پہلی چیز تو یہ ہے۔ کہ عام قاعدہ کے مطابق ہمیں ایک سالن کی پابندی کرنا چاہیئے۔ اگرچہ آجکل غریب اور متوسط الحال لوگ تو ایک سالن کیا بعض وقت بغیر سالن کے گذر کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ لیکن امراء کے ہاں اس قاعدہ کی پابندی نہیں کی جا رہی۔ حالانکہ یہ پابندی امراء ہی کے لئے زیادہ ضروری ہے۔ وہی ایک سے زیادہ سالن استعمال کرتے اور کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"جن لوگوں کے کھانوں میں تنوع پایا جاتا ہے ایسے لوگ مالی یا جانی قربانی نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔۔
ایک سے زیادہ سالن نہ استعمال کیا جائے
ہر احمدی جو اس جنگ میں ہمارے ساتھ شامل ہونا چاہے۔ یہ اقرار کرے کہ وہ آج سے صرف ایک سالن استعمال کرے گا۔"

(خطبہ جمعہ ۷ر اپریل ۱۹۳۷ء)

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایک سالن کی قابل عمل تفصیلات اپنے خطبات میں بیان فرمائی ہیں۔ اور اسطرح ایک مکمل ہدایت نامہ موجود ہے۔ ہماری مستورات کو چاہیئے۔ کہ اس فہرست کو ایک موٹے کاغذ پر لکھ کر باورچی خانہ میں لگائے رکھیں۔ تاکہ اس طرح روزانہ کئی بار یاددہانی ہوتی رہے۔ حتیٰ کہ یہ ان کی عادت میں داخل ہو جائے۔ اور فطرت ثانی بن جائے۔ حضور نے اس قاعدہ کے مستثنیات بھی بتائے ہیں۔ لیکن استثنیات استثنیات ہی ہوتے ہیں۔ بعض لوگ جن کو تنوع کا چسکا ہوتا ہے۔ ذرا ذرا سے بہانے پر استثنیات کا سہارا لیتے ہیں۔ مہمانوں کی دعوت عموماً یہ بہانہ مہیا کر دیتی ہے۔ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اگر مہمان احمدی دوست ہو۔ تو اس استثناء کے استعمال کی ضرورت نہیں ہونی چاہیئے۔

دوسری چیز لباس ہے۔ جس کا عورتوں کے ساتھ براہِ راست تعلق ہے۔ عموماً مردوں کا لباس بھی مستورات کی مرضی پر ہی زیادہ تر بنایا جاتا ہے۔ بعض مرد تو خود اپنے لباس کا کپڑا تک بھی نہیں خریدتے۔ پھر اپنا اور بچوں کا لباس تو عورتیں مردوں کی مرضی پر چھوڑتی ہی نہیں۔ یہاں ایک سلیقہ شعار عورت اپنے سلیقہ اور امام جماعت کی فرمانبرداری کے جذبہ کا پورے اختیار سے اظہار کر سکتی ہے۔ بے شک اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔ کہ لباس حفاظت جسم اور زیبائش کے لئے ہوتا ہے۔ لیکن مستورات حفاظت جسم سے زیادہ زیبائش کی طرف زیادہ میلانِ طبع رکھتی ہیں۔ اس لئے یہ درست بات ہے۔ کہ مستورات کے اس میلانِ طبع کو مدنظر رکھا جائے۔ تو لباس کے بارے میں واقعی ان کی قربانی قابل قدر ہے۔ مستورات مردوں کی نسبت زیادہ نفاست پسند ہوتی ہیں۔ وجہ خواہ کچھ بھی ہو۔ لیکن یہ ایک حقیقت ہے۔ یہ انکی طبع میں داخل ہے۔ اس لئے ہم عرض کرتے ہیں۔ کہ مستورات کا لباس کے متعلق قربانی کرنا ان کے لئے واقعی قابل فخر ہے۔ اور ایک احمدی ماں یا بیوی کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اس ثواب کو ہاتھ سے جانے نہ دے۔ بلکہ اسکو چاہیئے۔ کہ اپنے بچوں اور دوسرے مرد رشتہ داروں کے سامنے لباس میں سادگی کا نمونہ پیش کرے۔ کیونکہ اگر وہ سادگی کی طرف مائل ہو گی۔ اور اس بات میں دلچسپی لے گی۔ تو بچوں اور مردوں کو اس مطالبہ کی ادائیگی میں آسانی ہو گی۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس کے متعلق ایک سادہ ساگُر بتایا ہے۔ جو یہ ہے:۔

"محض پسند پر کپڑا نہ خریدیں گی۔ بلکہ ضرورت پر کپڑا لیں گی"

مستورات کی یہ شاید فطری عادت ہے۔ کہ وہ اچھا کپڑا دیکھتے ہی ریجھ جاتی ہیں۔ اور اکثر اپنی خواہش کو پورا کر لیتی ہیں۔ یہ سخت فضول خرچی ہے۔ بے شک کپڑا زینت کے لئے بھی ہوتا ہے لیکن اصل چیز تو حفاظت جسم ہے۔ غیر معمولی حالات میں جیسے کہ اب جماعت پر وارد ہیں۔ ہمیں زینت کا خیال ترک کر دینا چاہیئے۔ اور صرف ضرورت کو پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ اس وقت تمام اسلامی ممالک کو کپڑا عموماً دوسرے ممالک سے خریدنا پڑتا ہے۔ اسلامی ممالک میں اگرچہ روئی کی کاشت تو کافی ہوتی ہے۔ اور اون بھی بکثرت ملتی ہے۔ لیکن کپڑا بنانے کے کارخانے نہ ہونے کے برابر ہیں۔ وہ روئی جو غیر ممالک ہم سے خام حالت میں بہت سستی خرید لیتے ہیں۔ اسی کو کپڑے کی صورت میں تیار کرکے بہت گراں قیمت پر ہم کو فروخت کرتے ہیں۔ یہ کہنا بالکل صحیح ہے۔ کہ ہماری خام پیداوار کا جو ہم کو قدرت نے عطا کی ہے۔ دراصل دوسرے ممالک فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یہ بات کسقدر عجیب ہے۔ تمام قسم کے نفیس اور قیمتی کپڑے دساور سے بن کر آتے ہیں۔ اور ہماری کمائیوں کا بیشتر حصہ دوسروں کے پاس چلا جاتا ہے۔ اگر ہم تحریک جدید کے اس مطالبہ پر عمل کریں۔ اور خاص کر ہماری مستورات ہوش وخرد سے کام لیں۔ تو ہم بہت سا ایسا روپیہ جو غیر ممالک میں چلا جاتا ہے۔ بچا سکتے ہیں۔ اور اس طرح ملک کی دولت میں بھی اضافہ کر سکتے ہیں۔ اور اپنا اور اپنی جماعت کا فائدہ بھی حاصل ہو سکتا ہے۔

سچی بات تو یہ ہے۔ کہ ہماری مستورات لباس اور اپنے جسم کی زیبائش کے لئے آجکل فضول خرچی کے حدود سے بھی باہر ہو گئی ہیں۔ اور ہمارا بہت سا روپیہ جو جماعت کے نہایت اہم کاموں پر صرف ہونا چاہیئے تھا یونہی زیبائش کی چیزوں پر ضائع ہو رہا ہے۔ صفائی بدن ایک الگ چیز ہے۔ اس کا خیال رکھنا صحت اور میل جول کے لحاظ سے نہایت ضروری ہے۔ لیکن ہماری دولتمند بہنوں کو سوچنا چاہیئے۔ کہ جن فضولیات پر بہت سا روپیہ وہ یونہی ضائع کر دیتی ہیں۔ ان کے بغیر بھی تو عورتیں زندہ اور صحت مند رہ سکتی ہیں۔ افسوس ہے۔ کہ شہری عورتوں میں دوسروں کی دیکھا دیکھی یہ باتیں اب تکلیف دہ حد تک رواج پا گئی ہیں۔ اور زیبائش وتزئین کا شوق روز افزوں ہے۔ ہم یہاں اس برائی کے خلاف زیادہ دلائل دینا نہیں چاہتے۔ کیونکہ محض دلائل عملی زندگی میں کام نہیں آتے۔ ہم صرف یہ عرض کرتے ہیں۔ کہ تحریک جدید کا پہلا مطالبہ سادہ زندگی کے متعلق ہے۔ اور یہ مطالبہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے یعنی آپ کے پیارے امام نے کیا ہے۔ کیا آپ اس مطالبہ کا جواب دینے کے لئے تیار ہیں؟ اگر ہماری جماعت کی مستورات کو اپنے پیارے امام کے مطالبات کا کچھ بھی پاس ہے۔ تو ہم ان کی خدمت میں پرزور اپیل کرتے ہیں۔ کہ آج ہی وقت ہے۔ کہ آپ کو اس پاس کا جو آپ کے دل میں ہے۔ اظہار عمل سے کرنا چاہیئے۔ اگر آج بھی آپ اس میں کوتاہی کریں گی۔ تو پھر آپ کبھی بھی اس کا اظہار نہیں کر سکیں گی۔ آج یہ مطالبہ مجسم ہو کر ہمارے سامنے کھڑا ہے۔ اور پکار رہا ہے۔ اگر آج ہم نے اسکی پکار نہ سنی۔ تو پھر کب سنیں گے۔ بیشک اسکی ذمہ واری مردوں پر بھی بڑی آتی ہے۔ کہ ہم نے سادگی کے مطالبہ کو کما حقہٗ پورا نہیں کیا۔ لیکن اگر ہماری بہنیں برا نہ منائیں۔ تو ہم یہ عرض کرنے کی جرأت کرتے ہیں۔ کہ جیسا کہ ہم نے شروع میں کہا ہے۔ سادہ زندگی کے مطالبہ کو مستورات سے براہِ راست تعلق ہے۔ اگر ہمارے کھانے اور لباس میں وہ سادگی نہیں پیدا ہوئی جسکی ضرورت ہے۔ تو اسکی زیادہ ذمہ وار ہماری مستورات ہیں۔ انہوں نے اس طرف اتنی توجہ نہیں کی۔ جتنی کہ چاہیئے تھی۔ اگر ہمارے مرد فضول خرچ ہیں۔ اگر ہمارے بچے فضول خرچ ہیں۔ تو گو ان پر بھی ذاتی طور پر الزام عائد ہوتا ہے۔ لیکن زیادہ تر اس کا الزام مستورات پر ہی پڑتا ہے۔ کیونکہ اس مطالبہ کا تعلق بہت کچھ ان کی اپنی ذات سے ہے۔ اور یا ان کی ذات سے ہے۔ کہ جن کو اگر وہ چاہیں۔ تو سادہ زندگی کا پابند بنا سکتی ہیں۔ ہم صاف لفظوں میں عرض کرتے ہیں۔ کہ اگر ہمارے مرد یا ہمارے بچے سادہ زندگی کے پابند نہیں۔ اگر وہ اپنے کھانوں اور اپنے لباس میں فضول خرچیوں کے مرتکب ہوتے ہیں۔ تو اے ہماری بہنو! اس میں سراسر تو نہیں لیکن بہت زیادہ قصور آپ کا ہے۔ اگر مرد اور بچے بھی اپنی فضول خرچیوں کے لئے ذاتی طور پر جوابدہ ہیں۔ تو ان سے بھی بڑھ کر نہ صرف اپنی فضول خرچیوں کے لئے بلکہ ان کی فضول خرچیوں کے لئے بھی ہماری بہنیں جوابدہ ہیں۔ نہ صرف اپنے پیارے امام کے سامنے بلکہ اس کے سامنے بھی جو مالک یوم الدین ہے۔

اس لئے ہمیں امید ہے۔ ہماری بہنیں اپنے فرض کو پہچانیں گی۔ یہاں حتی الوسع کا تو کوئی سوال ہی نہیں ہے۔ یہ ایک فرض ہے۔ جو ان پر عائد ہوتا ہے۔ اور بلا استثنا تمام امیر اور غریب بہنوں پر عائد ہوتا ہے۔ اگر وہ احمدیت سے کچھ بھی محبت رکھتی ہیں۔ اگر ان کو سلسلہ کی بہبودی کا ذرا بھی خیال ہے۔ اگر ان کو اللہ تعالےٰ اور اس کے فرستادوں کے احکام کا کچھ بھی پاس ہے۔ اگر وہ اپنے پیارے امام کے احکام کی فرمانبرداری کا جوش رکھتی ہیں۔ تو ان کو چاہیئے۔ کہ آج ہی سے ازسرِ نو عہد کر لیں۔ پختہ عہد کر لیں کہ وہ سادہ زندگی کے مطالبہ کو نہ صرف جماعت میں بلکہ دوسرے مسلمانوں میں بھی رائج کرکے چھوڑیں گی۔

ہمیں معلوم ہے۔ کہ ہماری بہت سی بہنیں اس عہد پر پہلے ہی سے عامل ہیں۔ لیکن یہ بھی ظاہر ہے۔ کہ ہماری بہت سی بہنیں اس پر عامل نہیں ہیں۔ اور وہ فضول خرچیوں کی روک تھام میں غفلت برتتی ہیں۔ اس لئے اس پر آج قلم اٹھایا گیا ہے۔ ہمیں امید ہے۔ کہ ہر ایک بہن جو اپنے آپ کو ہمارے اس کلام کا مخاطب سمجھتی ہیں۔ وہ بغیر یہ دیکھے کہ کوئی دوسری بہن اس پر عمل کرتی ہے یا نہیں۔ خود اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے اور ہو سکے تو دوسروں کو بھی تلقین کرے۔ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ نمونہ سے بہتر تلقین کا کوئی اور طریق نہیں ہے۔ اس لئے زبانی تلقین کی بجائے ہر ایک بہن کو اپنی ذات میں اسوہ حسنہ پیش کرنا چاہیئے۔ آخر میں ایک بات ہم یہ بھی عرض کر دینا ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ ہمیں بُرے نمونوں کی تقلید نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ خود اچھا نمونہ پیش کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ہر ایک اپنے اعمال کا خود جوابدہ ہے۔ لا تزر وازرۃ وزر اُخریٰ۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

رپورٹ احمدیہ دارالتبلیغ مشرقی افریقہ ۱۰ مئی و جون

(از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس تبلیغ مشرقی افریقہ)

اسی دیہات و قصبات کا دورہ - دو ہزار دو سو ستر اشتہارات کی تقسیم - دو ہزار ایک سو چونتیس افراد کو تبلیغ - باسٹھ ہزار اشتہارات کی طباعت - ایک سو تینتیس نئے (احمدی) - نیروبی میں دارالمبلغین کی تعمیر

کئی قسم کے کاموں میں مصروفیت اور سفروں کی وجہ سے خاکسار مئی کی رپورٹ بروقت نہ بھجوا سکا۔ اب دو ماہ مئی و جون کی اکٹھی رپورٹ بھیج رہا ہوں۔ اس عرصہ میں ٹانگانیکا سٹینڈرڈ پریس سے ساٹھ ہزار اشتہارات جو ایک عرصہ سے چھپنے کے لئے دئیے ہوئے تھے ملے۔ دو ہزار اشتہار اپنے پریس پر چھوڑا میں شائع کئے گئے۔ یہ سارے اشتہارات سواحیلی زبان میں ہیں اور مشرقی افریقہ کے احمدیہ مشن کے مختلف مراکز میں بھجوا دئیے جا رہے ہیں۔ یہ اشتہار اسلام و احمدیت کے متعلق اور عیسائیت کے رد میں ہیں۔ خدا کے فضل سے عیسائیت کا جارحانہ اقدام اب دفاعی رنگ اختیار کر رہا ہے۔ گذشتہ دنوں ٹانگانیکا میں عیسائی مشنریز کی ایک کانفرنس ہوئی اور فیصلہ کیا کہ عیسائیت کے خلاف جو طاقتیں کام کر رہی ہیں ان کا متحدہ مقابلہ کیا جائے۔ چنانچہ اروشہ کے علاقہ کے عیسائی مشنری نے تو ہمارے مبلغ سے صاف صاف کہہ دیا ہے کہ تمہارے مقابلہ کی ہم نے اب سکیم بنالی ہے عیسائیت افریقن کی روحانی اور تمدنی ضروریات پورا کرنے سے قاصر ہے۔ اور اخلاقی لحاظ سے عیسائیت نے افریقن کو اعلیٰ معیار پر نہیں پہنچایا۔ دو ہفتہ کی بات ہے ایک یورپین فادر سے جو ارنگا کے علاقہ کا رہنے والا ہے ملنے کا موقعہ ملا۔ مذہبی گفتگو کا سلسلہ چل پڑا۔ بے اختیار کئی بار اس کے منہ سے نکل جاتا کہ "اسلام آسان اور صاف مذہب ہے" اور یہ کہ افریقن کے لئے "اسلام ہی مناسب مذہب ہے" "کاش میں جوان ہوتا تو اسلام قبول کرلیتا" خدا کے فضل سے امید ہے کہ مشرقی افریقہ کی مختلف جہات و اطراف میں لٹریچر کی اشاعت کے کام کو وسعت دینے کی کوشش جاری ہے۔ غیر احمدی جہاں حاکت ہوجاتے ہیں ہماری طرف رجوع کرتے ہیں۔ حال ہی میں کروگوے کے علاقہ سے ایک شخص نے عیسائیت کے خلاف علمی رنگ سے اسے مسلح کرنے کے لئے لکھا۔ ہمارے اس قسم کے لٹریچر کو یہ لوگ خود بھی شوق سے پڑھتے ہیں بلکہ اسے تقسیم کرتے ہیں۔ ابھی میں سمجھتا ہوں کہ ابھی منزل بہت دور ہے اور بہت زیادہ کام اور محنت کی ضرورت ہے۔ اس کام کو پورا کرنے کے لئے آدمیوں کی بھی ضرورت ہے اور دیگر تبلیغی سازوسامان کی۔

عیسائی مشنریز کے مقابلہ میں ہم آٹے میں نمک کی حیثیت بھی ابھی نہیں رکھتے۔ لیکن آسمانی بادشاہ کے فضل سے بعید نہیں کہ وہ اپنے دین کی اشاعت کے لئے ہر قسم کے سامان مہیا کردے اور ذرہ کو کفر و الحاد کے مٹانے کے لئے ایٹم کی قوت بخش دے۔

خاکسار اس عرصہ میں زیادہ تر نیروبی رہا۔ مبلغین کی رہائش اور باہر سے آنے والے مہمانوں کے لئے نیروبی میں بوجہ مکانوں کی سخت تنگی کے ہمیشہ دقت محسوس ہوتی رہی ہے۔ مدت سے یہ خیال تھا کہ نیروبی مسجد کے قریب ایک مکان تعمیر کردیا جائے۔ سو خدا تعالےٰ کے فضل اور رحم سے اور مقامی دوستوں کی امداد سے مکان کی تعمیر کا کام شروع کردیا گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو صحابہ اور موجودہ مبلغین سے ابتدائی بنیادوں کی کھدوائی کا کام تبرکاً شروع کرایا گیا۔ خاکسار نے اللہ تعالےٰ سے دعا کرتے ہوئے اس کی بنیاد رکھی اور اب جبکہ میں یہ سطور لکھ رہا ہوں کمروں کی دیواریں کھڑی ہوگئی ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ وسط اگست تک خاکسار کی اس ملک سے روانگی سے قبل یہ مکان تیار ہوجائے گا۔ انشاء اللہ مکان مکمل ہونے پر دعا کیلئے ان سب کے متعلق عرض کروں گا۔

نیروبی کے قیام میں خاکسار ایک کمیشن کے کام کے سلسلہ میں بھی چند دن مصروف رہا۔ ستانوے خطوط لکھے۔ آمدہ ڈاک پر ضروری کارروائی۔ مالیات کے سلسلہ میں بعض ضروری مقامی سیکرٹری مال کی معیت میں تیار کیں۔ افریقن ریلیف فنڈ کی فراہمی کے لئے خود بھی اور دوستوں کے ساتھ مل کر بھی کام کرتا رہا۔ درس و تدریس کے سلسلہ کے علاوہ پنجابی غیر احمدیوں سے تبلیغی گفتگو کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ نیروبی کے ماہر افریقن سوشل ہال میں ایک تقریر سواحیلی میں افریقن کے اجتماع میں کی۔

کچھ عرصہ خاکسار نے کسموں کے علاقہ میں گذارا۔ مقامی مبلغین کی معیت میں ان علاقوں کا دورہ کیا جہاں تبلیغ کا کام ہو رہا ہے۔ مبلغین کی مشکلات۔ ضروریات اور ان کے کام کا موازنہ اور جائزہ لیا اور ہدایات دیں اور کئی مواقع پر اسلام و احمدیت کے متعلق تقریریں کیں۔ انفرادی طور پر متعدد افریقن سے تبلیغی گفتگو ہوئی۔ علاقہ میں افریقن مبلغین جو کام کر رہے ہیں ان کی میٹنگ بلاکر ان کے علاقوں کے حالات۔ طریقہ تبلیغ معلوم کئے۔ گیارہ افریقن نے اس سفر میں خاکسار کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ اور انہیں اسلامی نام دئیے گئے۔

بوگندا میں ڈیڑھ ہفتہ کے قیام میں جنجہ کے علاقہ میں مقامی مبلغین کے ساتھ مختلف چیفس سے ملا۔ ایک مسلم سکول میں سواحیلی میں اسلام کی حقانیت پر تقریر کی۔ اڑھائی سو طلبہ اس میں تھے۔ سکول کے اساتذہ نے احمدیت کے متعلق سوالات کئے اور ان کے جوابات دئیے۔ مقامی مشن کالج کے بعض طالب علم ملنے کیلئے آئے اور ان سے بھی گفتگو ہوئی۔ ان میں سے ایک حاجی صاحب سنجیدہ مزاج ہیں اور تعلیم میں کوشاں ہیں۔ بعض افریقن خود مہینہ ختم ہونے پر چندہ لا دیتے ہیں اور بعض انڈین سے ان کا نمونہ ہزار درجہ اچھا ہے۔ کمپالہ میں بعض جماعتی معاملات کے متعلق جانا پڑا۔ اور بعض امور کے متعلق باہمی مشورہ سے فیصلہ کیا۔ قیام کمپالہ میں ایک غیر احمدی تاجر سے مکرم ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب کی معیت میں قرآن مجید کے سواحیلی ترجمہ کے سلسلہ میں ملا اور تحریک کی۔ خدا کے فضل سے اس تاجر نے ایک ہزار شلنگ اس فنڈ کے لئے ادا کیا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

یوگنڈا کے علاقہ جنجہ میں اس وقت مولوی نور الحق صاحب انور اور چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی کام کر رہے ہیں۔ مقامی جماعت جنجہ کا تعاون علی الخصوص بھائی محمد حسین صاحب کھوکھر پریذیڈنٹ جماعت کا ذاتی شوق تبلیغی کام کے سلسلہ میں قابل قدر ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مئی کے ابتدائی دن مولوی نور الحق صاحب نیروبی رہے۔ اور علاقہ مکنڈو میں کچھ دن کام کیا۔ بقیہ عرصہ یوگنڈا میں۔ اور اس عرصہ میں پانچ مقامات کا دورہ کیا۔ دو سو اٹھاسی میل کا سفر کیا۔ بتیس افراد کو آپ نے تبلیغ کی۔ ایک سو ساٹھ ٹریکٹ تقسیم کئے۔ چند عرب زیر تبلیغ دوستوں کو رسالہ البشریٰ آمدہ از حیفہ مطالعہ کے لئے دیا۔ نومبائع احباب میں سے بعض کو آپ نے تبلیغی ٹریننگ دی اور نوٹس لکھوائے اور سلسلہ کے امتیازی مسائل کے متعلق وضاحت سے سمجھایا۔ قریبی دیہات میں نومبائعین کی تربیت کے لئے بھی وقتاً فوقتاً جاتے رہے۔ اور وہاں قرآن مجید کا درس دیتے رہے۔ غیر احمدیوں کی طرف سے ان پر جو سوالات کئے جاتے رہے ان کے جوابات انہیں بتائے۔ ایک ٹریکٹ کا یوگنڈا زبان میں ترجمہ کیا گیا۔ گیارہ افراد داخل احمدیت ہوئے۔

چوہدری عنایت اللہ صاحب بوجہ بیماری دو تین ہفتے۔ قریب صاحب فراش رہے۔ تاہم بقیہ دنوں میں دینی تبلیغی جدوجہد میں ہمہ تن مصروف رہے۔ دو سو بچانوے میل سفر بائیسکل و لاری وغیرہ پر کیا۔ بارہ دیہات کا دورہ کرکے تبلیغ کی۔ چار سو نوے اشتہارات تقسیم کئے۔ افریقن جیل میں بھی تعلیم و تربیت کے لئے جاتے رہے۔ مولوی نور الحق صاحب بھی اس کام میں شامل رہے اور عیسائیوں کو خاص طور پر تبلیغ کی گئی۔ دو گاؤں میں نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ ایک شخص جو اپنے گاؤں میں مسجد بنوا رہا تھا وہ احمدی ہوگیا۔ مسجد بھی اب قریباً مکمل ہے۔ چوہدری صاحب موصوف نے پہلی نماز اس میں ادا کی۔ انتیس اشخاص اس عرصہ میں داخل احمدیت ہوئے۔ ان میں سے دو عیسائیوں نے اسلام قبول کیا اور احمدیت کی آغوش میں داخل ہوگئے۔

ٹانگانیکا کے وسیع علاقہ میں مختلف اطراف میں اس وقت چار مبلغ کام کر رہے ہیں۔ ایک لنڈی پراونس میں۔ دوسرے ٹانگہ پراونس میں تیسرے اروشہ کے علاقے میں اور چوتھے ٹبورا اور ارد گرد کے دیہات میں۔ مولوی عبد الکریم صاحب شرما نے اروشہ و ملحقات میں اس عرصہ میں آٹھ دیہات کا دورہ کیا۔ چار سو تیس میل کا سفر کیا۔ باوجود صحت کے مخدوش ہونے کے کام کو جاری رکھا۔ تین دفعہ افریقن کو جائے اور کھانے پر مدعو کرکے تبلیغ کی۔ اور ہندوستانیوں میں بھی اشاعتِ حق کرتے رہے۔ اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے دی۔ افریقن گورنمنٹ سکول کے اساتذہ سے تبلیغی گفتگو کی۔ مقامی مشن کے انچارج کے ذریعہ ڈاکٹر روش جو مختلف ممالک اسلامیہ میں عیسائیت کا منادی رہا ہے شرما صاحب نے چیلنج بھجوایا کہ وہ ہم سے سواحیلی زبان میں تحریری مناظرہ کرے اور پھر یہ تحریری مناظرہ عام پبلک کے لئے شائع کیا جائے۔ ایک تبلیغی خط سائیکلوسٹائل کرا کر آپ نے مختلف لوگوں کو بھجوایا۔ موشی کے علاقہ کے سکولوں اور مشنز میں جاکر بھی اسلام کی تبلیغ کی اور لٹریچر تقسیم کیا۔ علاقہ کے پراونشل کمشنر سے بھی ملے۔ اس سے پہلے بھی کئی بار شرما صاحب مل چکے ہیں۔ کبھی کبھی انہیں اسلام کے متعلق انگریزی لٹریچر بھی بھجواتے رہتے ہیں۔ صاحب موصوف نے بتایا کہ وہ احمدیت کا لٹریچر بڑے شوق سے پڑھتے ہیں .... World مشنز کے جنرل سیکرٹری جو دنیا کے مختلف ممالک کا دورہ کرتے ہوئے یہاں آئے ان سے شرما صاحب نے ملاقات کرکے سلسلہ کے حالات۔ اپنے مشنز کی جدوجہد سے واقف کیا۔ اور اسلام و احمدیت کا انگریزی میں لٹریچر بھی دیا۔ قیدیوں کی تعلیم و تربیت کے لئے بھی جاتے رہے۔ ایک سو چوراسی افراد کو آپ نے تبلیغ کی۔ دس سے زائد اشتہارات تقسیم کئے۔ کتب علاوہ ازیں ہیں۔ تین افریقن بیعت کرکے احمدیت میں داخل ہوئے۔ (باقی)

پتہ مطلوب ہے
برادرم مرزا محمد لطیف صاحب ابن جناب مرزا غلام نبی صاحب مرحوم امرتسری جہاں کہیں بھی ہوں اپنی خیریت اور پتہ سے جلد تر اطلاع دیں اگر کسی اور صاحب کو ان کے بارہ میں علم ہو تو وہ انہیں اطلاع کردیں ممنون ہونگا۔
ناصر محمد خان ڈرائی کلینرس پیلس جناح روڈ کوئٹہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا نیا مرکز اور جماعت احمدیہ کا فرض

(از سید نسیم احمد شاہ صاحب پسر حضرت سید عزیز اللہ شاہ صاحب مرحوم)

خدا تعالیٰ کی شروع سے یہ سنت چلی آئی ہے۔ کہ جب وہ اپنے مامورین کو دنیا کی اصلاح کے لئے مبعوث فرماتا ہے۔ تو بعض دفعہ وہ انہیں اپنے مرکز سے نکال کر کسی دوسرے مقام پر لے جاتا ہے جس کو اسلامی اصطلاح میں ہجرت کہتے ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام نے ہجرت کی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ہجرت کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ہجرت کی۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بھی کشمیر میں آکر پناہ لی۔ خود ہمارے آقا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دشمنوں نے اس قدر اذیتیں پہنچائیں۔ کہ آپ خدا کے حکم سے مدینہ ہجرت کرنے پر مجبور ہو گئے۔

اس زمانہ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی یہ دعویٰ کیا۔ کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے دنیا کی اصلاح کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ پس ضروری تھا کہ جس طرح بعض سابق اولوالعزم انبیاء نے ہجرت کی۔ اسی طرح ہماری جماعت بھی قادیان چھوڑ کر کسی دوسری جگہ پناہ لینے پر مجبور ہوتی۔ چنانچہ جب ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات دیکھتے ہیں۔ تو ان میں ہجرت کی واضح الفاظ میں خبر پاتے ہیں۔ مثلاً آپ پر یہ الہام نازل ہوا تھا کہ۔

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ۔ یعنی وہ خدا جس نے قرآن مجید کی تبلیغ اور اشاعت کا کام تیرے سپرد کیا ہے۔ وہ تجھے تیری لوٹنے کی جگہ یعنی قادیان کی طرف ضرور ضرور واپس لائے گا۔ اور جس طرح خدا تعالیٰ کا نشان فتح مکہ کی صورت میں آنحضرت صلعم کے زمانہ میں ظاہر ہوا۔ اور مخالفین کے منہ بند ہو گئے۔ اسی طرح اب بھی اس موعود کے مخالفین کے منہ بند ہو جائیں گے۔ اس نشان کے پورا ہونے کے لئے ضروری تھا۔ کہ عارضی طور پر دشمن جماعت احمدیہ کے مرکز پر غلبہ حاصل کر لیتا۔ اور پھر اپنی شکست سے اس پیشگوئی کی عظمت کا اقرار کرتا۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک رویا میں دشمنوں کے حملہ کا نظارہ نہایت واضح رنگ میں دکھایا گیا۔ یہ رویا آئینہ کمالات اسلام میں درج ہے۔ جو اس سے قبل سلسلہ کے لٹریچر میں شائع ہو چکا ہے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود کا ایک الہام **سیر العرب** یعنی عرب میں چلنا یا عربوں کی طرح چلنا۔ آپ اس الہام کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ مدت ہوئی یعنی کوئی ۲۵-۲۶ سال کا عرصہ گذر چکا ہے کہ ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا۔ کہ ایک شخص میرا نام لکھ رہا ہے تو آدھا نام اس نے عربی میں لکھا۔ اور آدھا انگریزی میں ہے اور اس کے ساتھ ہی لکھتے ہیں کہ ہجرت بھی انبیاء کی سنت ہے۔ مگر ساتھ ہی تشریح فرماتے ہیں کہ بعض رویاء نبی کے اپنے زمانہ میں پورے ہوتے ہیں اور بعض خلیفہ یا اولاد یا کسی متبع کے ذریعے سے پورے ہوتے ہیں۔ مثلاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قیصر و کسریٰ کے خزانوں کی کنجیاں دی گئی تھیں۔ تو وہ ممالک حضرت عمرؓ کے زمانہ میں فتح ہوئے اس الہام سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی جماعت کے متعلق استدلال فرمایا ہے۔ اور بتایا ہے کہ ابتداء سے یہ سنت اللہ چلی آرہی ہے کہ نبیوں کی جماعتوں کو ہجرت کرنی پڑتی ہے۔ لہٰذا کسی وقت میری جماعت کو بھی ہجرت کرنی پڑے گی۔ مگر ضروری نہیں کہ یہ ہجرت میرے زمانہ میں ہی ہو بلکہ ہو سکتا ہے کہ میرے بعد میرے خلفاء میں سے کسی خلیفہ کے زمانہ میں یہ واقع ہو۔ بہرحال جب اس پیشگوئی کے ظاہر ہونے کا وقت قریب آیا تو وہ خبر جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دی گئی تھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو بھی دی گئی اور اس بارہ میں حضور کو مختلف رویاء و کشوف ہوئے جن کا آپ نے اپنے خطبات میں اعلان فرمایا۔ مثلاً آپ کو رویا میں دکھایا گیا۔ کہ آپ آگے آگے بھاگ رہے ہیں۔ اور دشمن آپ کا پیچھا کر رہا ہے۔ آپ چلتے چلتے پہاڑیوں کی چوٹیوں پر پہنچ گئے۔ مگر باوجود اس کے کہ وہ جگہ اونچی نیچی نہیں بلکہ ہموار ہے۔ آپ کے وہاں پہنچنے کے بعد اِکا دُکا احمدی بھی وہاں آنے لگے۔ پھر آپ نے چاہا۔ کہ جماعت کے لئے کوئی مرکز تلاش کریں۔ بہرحال حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں سے پتہ چلتا ہے۔ کہ ہماری جماعت کے لئے ہجرت مقدر تھی۔ اور اسی طرح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی پیشگوئیوں سے پتہ چلتا ہے۔ کہ ہجرت ہماری جماعت کے لئے مقدر تھی۔ چنانچہ ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ کہ ہجرت ہوئی اور اسی زمانہ میں ہوئی۔ جس کے متعلق پہلے سے خبر دی گئی تھی۔ اور اسی طرح ہوئی جیسا کہ خدا تعالیٰ نے اپنے موعود خلیفہ اور ہمارے مصلح موعود کو پہلے سے خبر دی تھی۔

درحقیقت خدا تعالیٰ نے الٰہی سلسلہ کی مثال ایک پھولدار درخت کے ساتھ دی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ مالی ایک درخت ایک جگہ بوتا ہے۔ پھر اس سے کونپل نکلتی ہے۔ اور آہستہ آہستہ پودے کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ لیکن عموماً اس پودے سے عمدہ پھل حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ جب تک کہ مالی اس درخت کو اکھاڑ کر دوسری جگہ پر نہیں لگا دیتا۔ اس مثال کے بیان کرنے میں یہی حکمت ہے۔ کہ الٰہی جماعتیں بھی اس وقت تک اعلیٰ ترقی نہیں کر سکتیں جب تک وہ اپنے پہلے مرکز سے نکل کر کسی دوسری جگہ کو اپنا مرکز نہیں بنا لیتیں۔ خواہ یہ مرکز عارضی ہو یا مستقل اس حکمت کے ماتحت ضروری تھا کہ ہم بھی قادیان سے ہجرت کرتے اور نئے سرے سے نئے جوش اور نئے ولولے کے ساتھ احمدیت اور اسلام کی اشاعت میں لگ جاتے۔ چنانچہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کا ایک نیا مرکز تجویز کیا ہے۔ جس کا نام ربوہ رکھا گیا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے۔ کہ کیا ہم یہاں مکان بنا کر پھر سے دنیا کے دھندوں میں لگ جائیں گے۔ یقیناً نہیں بلکہ اس نئے مرکز کی وجہ سے ہم پر بہت بڑی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم مثیل صحابہ ہیں پس ہمارا فرض ہے کہ ہم انہی کے رنگ میں رنگین ہونے کی کوشش کریں۔ صحابہ کرام مدینہ جا کر اپنے اصلی مقصد کو بھول نہیں گئے تھے۔ بلکہ اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے پہلے سے بھی زیادہ کوشاں رہتے تھے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے مکہ کو دوبارہ حاصل کرنے کے لئے ظاہری تدابیر بھی اختیار کیں۔ فوجی ٹریننگ اور تیراندازی اور نیزہ بازی اور شمشیرزنی کے سامان حسب توفیق مہیا کئے۔ اور اسلام کے لئے ہر ممکن قربانی کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ مسلمان جو اس وقت ہاتھ کی انگلیوں پر گنے جا سکتے تھے۔ دس ہزار قدوسیوں کی شکل میں مکہ پر چڑھ آئے۔ اور اسے خدا کے نام پر دوبارہ فتح کر لیا۔ اور نہ صرف مکہ دوبارہ فتح کیا۔ بلکہ تمام معلوم دنیا میں اسلام کی دھاک بٹھا دی۔ ہمیں بھی یہ سب کچھ کرنے کے لئے سربکف ہو کر اسلام کی خدمت کے لئے کھڑے ہونے کی ضرورت ہے۔ ہمیں بھی جہاں اشاعت احمدیت میں ہمہ تن لگ جانا ہو گا۔ وہاں اس کے علاوہ ہمیں ظاہری تدابیر بھی اختیار کرنی ہوں گی۔ جن کے ذریعے ہم اپنے مقدس اور دائمی مرکز کو دوبارہ حاصل کر سکیں۔

پس نہ صرف نوجوانوں کو اور بوڑھوں کو بلکہ بچوں کو بھی ان قربانیوں کے لئے تیار ہو جانا چاہیے تاکہ وقت آنے پر ہم پیچھے رہ جانے والے ثابت نہ ہوں۔ بلکہ خدا تعالیٰ کا فضل ہم میں ایسا تغیر پیدا کر دے۔ کہ ہم مردانہ وار ہر قسم کے مصائب میں سے گذرتے ہوئے اپنے ہر مقصود کو حاصل کر سکیں اور ہم خدا تعالیٰ کی بادشاہت کو اس دنیا پر بھی اسی طرح قائم کر دیں جس طرح کہ وہ آسمان پر قائم ہے۔ آمین۔ ثم آمین۔

ماخوذین سندھ کی رہائی — جماعت احمدیہ کراچی کی طرف سے استقبال

مورخہ ۱۹ راگست ۔ بروز جمعہ بوقت ۷ بجے شام انجمن احمدیہ ہال میں جماعت احمدیہ کراچی نے سندھ کے ماخوذین کی رہائی پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لانے اور ان کو خوش آمدید کہنے کے لئے ایک پارٹی کا اہتمام کیا۔ مہمانوں کی آمد پر خاکسار نے اھلاً و سھلاً کہتے ہوئے اپنے مجاہد بھائیوں کے گلوں میں پھولوں کے ہار پہنائے اور بعد ازاں حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔ چائے نوشی کے بعد مکرم میاں عبد الرحیم احمد صاحب نے جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ جیل میں ہمارے مجاہد بھائیوں نے سلسلہ کی خاطر جس صبر اور استقلال سے دن گذارے ہیں۔ وہ قابل رشک ہیں نیز اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اس نے محض اپنے فضل سے اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی بابرکت دعاؤں کی طفیل ہمارے دوستوں کو رہائی بخشی۔ میاں صاحب نے کہا۔ کہ ابھی ہمارے ایک دوست چوہدری سعادت احمد صاحب تاحال مقید ہیں۔ لہٰذا ان کی جلد رہائی کے لئے دوست التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بھی جلد ان تکلیفوں سے نجات دے۔ آمین۔

خاکسار نے اپنے معزز مہمانوں کی آمد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بیشک ہمارے بھائیوں کی رہائی اللہ کے فضل اور حضور کی توجہ اور دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ اور یہ خبر ہم سب کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہے۔ اور دیکھنے والے کے لئے ایک زندہ نشان ہے۔ اسی دوران میں یہ بھی بتایا گیا۔ کہ کس طرح ۲۲ جون کو حیدرآباد میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ماخوذین کی رہائی کی کوشش کے لئے فرمایا تھا: کہ [illegible] Remission کے لئے درخواست دی جائے ابھی ایک ماہ ہی ہوا تھا۔ کہ یہاں یوم آزادی پاکستان کی تقریب پر ان دوستوں کی رہائی . . . کے لئے کوشش کی گئی۔ لیکن باوجود دوڑ بھاگ کے ناکام رہی۔ مگر اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ جس کے بھیدوں کو کوئی نہیں پا سکتا۔ کہ جس افسر نے اس Remission کی رعایت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ اس نے ہی ہماری کوشش سے پہلے ماخوذین کی رہائی کیلئے خود بخود حکم جاری کر دیا تھا۔ ادھر حضور نے کوشش کے لئے فرمایا۔ اور ادھر اللہ تعالیٰ نے ماخوذین کی رہائی کے لئے اس افسر کے دل میں تحریک کر دی۔ گو ظاہری کوششیں ناکام رہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے غیبی ہاتھ سے امداد فرمائی۔ اور جو ہمارے بھائیوں کی رہائی کا موجب ہوئی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی اس دعوت کے انتظام میں خاص طور پر شکریہ کی مستحق ہے۔ اس موقعہ پر بھائی محمد عبد اللہ صاحب جلدساز نے تمام مجاہد بھائیوں کو درثمین اردو اپنی طرف سے بطور تحفہ پیش کی۔ فجزاہم اللہ۔ دعا پر تقریب ختم ہوئی۔

(خان احمد جان سیکرٹری امور عامہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر صاحب الفضل کو خطاب کیا کریں نہ کہ ایڈیٹر کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستانی ریلوں کی ترقی!

پاکستان میں دو الگ الگ خود مختار ریلوے سسٹم ہیں۔ مغربی پاکستان میں نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ اور مشرقی بنگال میں ایسٹرن بنگال ریلوے۔ ان دونوں کے درمیان تقریباً ۱۰۰۰ میل کا فاصلہ ہے۔

ان ریلوں نے کئی سخت مسائل کامیابی کے ساتھ حل کئے۔ جس کا سہرا ان ریلوں کے عملہ کے سر ہے۔ کیونکہ یہ مسائل ان کے اشتراک عمل کے بغیر ہرگز نہیں حل ہو سکتے تھے۔

۱۹۴۸-۴۹ء میں ان ریلوں پر ۱۲،۷۰،۸۰،۰۰۰ افراد نے سفر کیا اور مال گاڑی کے ۸۶۵۶۹۹ بھرے ہوئے ڈبے انہی ریلوں کے ذریعہ ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکے۔

پرانی گاڑیوں کی مرمت کرنے کے علاوہ کثیر التعداد نئی گاڑیاں بنائی جا رہی ہیں۔ سید پور کے ورکشاپ کی اصلاح کی جا رہی ہے تاکہ وہ درمیانی پٹڑی کی گاڑیوں وغیرہ کے علاوہ بڑی لائن کی گاڑیاں وغیرہ بھی بنا سکے۔

جدید قسم کی "ہلکے وزن کی گاڑیوں" کا استعمال شروع کرنے کے سلسلے میں دو میکینیکل انجینیئر بیرونی ممالک میں بھیجے جا رہے ہیں۔ تاکہ وہ وہاں کی جدید ترین ڈیزائنوں کی گاڑیوں کا معائنہ کریں لاہور اور کراچی کے درمیان نارتھ ویسٹرن ریلوے کی بڑی لائن پر ڈاک گاڑیوں اور ایکسپریس گاڑیوں میں برقی ڈیزل انجن استعمال کئے جائیں گے اس کے بعد ان کے استعمال کو اور زیادہ رواج دیا جائے گا۔

جہاں تک برقی روشنی کے انتظامات کا تعلق ہے ریلوے کو بلب حاصل کرنے میں سخت دشواریاں پیش آئیں۔ لیکن یہ امر موجب مسرت ہے کہ اب ریلوے کو پاکستان کے بنے ہوئے ہر ماہ تقریباً ۷۰۰۰ بلب مل رہے ہیں

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نارتھ ویسٹرن ریلوے کی بڑی لائن کراچی سے شروع ہو کر شمال مشرق میں سماسٹہ تک چلی گئی ہے (یہ ڈبل لائن ہے) اور وہاں سے دریائے ستلج پر سے گذرتی ہوئی لودھراں تک چلی گئی ہے۔ یہاں سے "دو آبہ" کے زرخیز علاقہ میں کئی لائنیں جاتی ہیں۔ غرضیکہ مغربی پنجاب میں ریلوے لائنوں کا جال بچھا ہوا ہے۔

لاہور سے نارتھ ویسٹرن ریلوے کی بڑی لائن شمال مغرب میں راوی چناب اور جہلم پر سے گذرتی ہوئی راولپنڈی تک چلی گئی ہے۔ یہاں وہ دریائے سندھ پر سے گذر کر پشاور جاتی ہے۔ پشاور سے جمرود تک جو کوہ ہندوکش کے دامن واقع ہے۔ گیارہ میل لمبی ریلوے لائن ہے یہاں سے ریلوے لائن درہ خیبر میں داخل ہوتی ہے جہاں جنگجو قبائل آباد ہیں۔ اور لنڈی کوتل سے ہوتی ہوئی لنڈی خانہ تک چلی گئی ہے خیبر ریلوے کی لمبائی ۴۲ میل ہے اور یہ ریلوے انجینیرنگ کا ایک عظیم الشان کارنامہ ہے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے کی ایک شاخ بڑی لائن سے روہڑی متصل سکھر کے مقام پر جدا ہوتی ہے اور دریائے سندھ پر سے گزر کر شمال مغرب کی طرف درہ بولان تک چلی گئی ہے اس درہ سے گذر کر وہ کوئٹہ تک جاتی ہے جو بلوچستان کی سطح مرتفع پشین پر واقع ہے۔ اس شاخ کے کئی ٹرمینس ہیں اور ایک ٹرمینس چمن میں ہے۔ جو افغانستان کی سرحد پر واقع ہے۔ ایک دوسری شاخ کوئٹہ سے زاہدان تک چلی گئی ہے۔ جو ایرانی علاقہ کے اندر ۵۷ میل پر واقع ہے اس لائن کی لمبائی ۴۴۰ میل ہے۔

حکومت ایران اپنے ریلوے سسٹم کو زاہدان کے ساتھ ملانا چاہتی ہے۔ یہ مجوزہ لائن کرمان یزد اور کاشان سے ہوتی ہوئی قم تک پہنچ جائیگی جو ایران کی بڑی لائن پر واقع ہے۔ اس ریلوے لائن کی تکمیل کے بعد پاکستان اور مشرق وسطی کے اسلامی ممالک کے درمیان تجارتی اور معاشرتی تعلقات اور زیادہ ترقی کر جائیں گے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے میں جودھپور ریلوے کی سندھ سیکشن شامل ہو گئی ہے۔ جس کی لمبائی ۵۳۶۲ میل ہے یعنی وہ پاکستان و ہند برصغیر میں سب سے بڑی ریلوے لائن ہے۔ یہ ریل مغربی پاکستان کے ۳۰۶۸۶۰ مربع میل کے رقبہ کی خدمت کرتی ہے۔ جہاں ۳ کروڑ ۴۰ لاکھ آدمی بستے ہیں۔

دنیا میں سب سے زیادہ چوڑی پٹڑی

نارتھ ویسٹرن ریلوے پر چوڑی، درمیانی اور چھوٹی تینوں قسم کی پٹڑیاں ہیں، اور سب سے چوڑی پٹڑی "۵ فٹ ۶ انچ" ہے اور یہ پٹڑی دنیا میں سب سے زیادہ چوڑی ہے۔ روس کی چوڑی پٹڑی جو ۵ فٹ ۳ انچ ہے دوسرے نمبر پر ہے۔ سندھ سیکشن پر جو تقسیم کے بعد ملا ہے درمیانی پٹڑی کی ۲۲۰ میل لمبی لائن ہے چھوٹی پٹڑی (۲ فٹ ۶ انچ) کی لائن صرف سرحدی علاقہ میں ہے۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کی پٹڑی اونچی نیچی زمین پر مسلسل بچھی ہوئی ہے حسب ذیل وضاحت سے اس کی اہمیت کا ٹھیک طرح اندازہ ہو سکے گا۔

(۱) ریلوے کا سب سے زیادہ "سیدھا ڈھلوان" درہ بولان اور خیبر میں ہے۔

(۲) پاکستان و ہند برصغیر میں سب سے بلند ریلوے اسٹیشن "کان مختر زئی" ہے۔ جو بلوچستان فورٹ سنڈیمان سیکشن پر ہے۔ اس کی بلندی ۷۲۲۱ فٹ ہے، یعنی وہ شملہ سے ۴ فٹ زیادہ بلند ہے۔ دوسرے نمبر شیلا باغ ہے۔

(۳) پاکستان و ہند برصغیر میں سب سے اونچی اور سب سے لمبی سرنگ "کھوجک ٹنل" ہے جو سطح سمندر سے ۶۳۹۶ فٹ بلند اور ۲½ میل لمبی ہے۔ جب شاہ امان اللہ خان ۱۹۲۷ء میں سیاحت یورپ کے لئے چمن جاتے ہوئے اس میں سے گذرے تھے تو انہیں اسے دیکھ کر بہت تعجب ہوا تھا۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے پانچ مقامات سے دریائے سندھ پر سے تین جگہوں سے جہلم پر سے چار جگہوں سے چناب پر سے تین جگہوں سے راوی پر سے اور ایک جگہ سے ستلج پر سے گزرتی ہے دریائے سندھ کے کالا باغ پل کے علاوہ باقی تمام پلوں پر سے بڑی لائن گذرتی ہے۔

ایسٹرن بنگال ریلوے مشرقی پاکستان اور آسام کے ایک حصہ کی ضروریات پوری کرتی ہے۔ جس کا مجموعی رقبہ ۴۹۲۷۰ مربع میل اور جس کی آبادی ۵ کروڑ ۳۲ لاکھ ہے۔

ایسٹرن بنگال ریلوے کی مجموعی لمبائی ۱۶۲۰ میل ہے دو تہائی لائن "درمیانی پٹڑی" کی ہے اور ایک تہائی چھوٹی پٹڑی کی۔

زیریں دریائے گنگا پر ہارڈنگ پل ہے جسے ٹھیک ٹھاک رکھنے پر دس بارہ لاکھ روپیہ سالانہ خرچ ہوتا ہے۔ دریائے برہمپترا پر کوئی پل نہیں اسے ریل کے مسافر کشتی یا اسٹیمر کے ذریعہ عبور کرتے ہیں۔

ورکشاپ

نارتھ ویسٹرن ریلوے کا ایک انجنوں، گاڑیوں اور ویگنوں کا اعلےٰ درجہ کا ورکشاپ مغلپورہ (لاہور) میں ہے۔ اور ایسٹرن بنگال ریلوے کا ورکشاپ سید پور میں ہے مغلپورہ کے ورکشاپ میں ۱۲۰۰۰ آدمی کام کرتے ہیں۔

یہاں انجنوں کے مختلف حصے جوڑے جاتے ہیں۔ انجنوں کی مرمت کی جاتی ہے اور ڈبوں کے بھی حصے تیار کئے جاتے ہیں۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے پر اب جتنی گاڑیاں چلائی جا رہی ہیں جن میں معتدل درجہ حرارت کی گاڑیاں بھی شامل ہیں وہ سب اس ورکشاپ کی بنی ہوئی ہیں کثیر التعداد نئی گاڑیاں بنانے کا پروگرام بھی بنایا گیا ہے۔

مال گاڑی کے ڈبے عام طور پر ملک کے کارخانوں سے حاصل کئے جاتے ہیں

سید پور کے ورکشاپ میں ۴۰۰۰ آدمی کام کرتے ہیں اور یہاں وہی کام ہوتا ہے۔ جو مغلپورہ ورکشاپ میں کیا جاتا ہے اب سید پور کے ورکشاپ کی اصلاح کی جا رہی ہے۔ تاکہ یہاں درمیانی پٹڑی کے علاوہ چوڑی پٹڑی کے ڈبے وغیرہ تیار کئے جا سکیں۔

انجن اور ڈبے

پاکستان کی ان دو ریلوں کے پاس حسب ذیل ڈبے ہیں۔

	نارتھ ویسٹرن ریلوے	ایسٹرن بنگال ریلوے
ریل کے انجن	۸۲۹	۴۳۴
ڈبے	۱۶۸۰	۱۰۲۳
مال گاڑی کے ڈبے	۲۱۹۴۳	۱۳۹۸۳

اب نارتھ ویسٹرن ریلوے کے چوڑی پٹڑی پر چلنے دخانی انجنوں میں سے ۱۷۲ کوئلہ کے بجائے تیل استعمال کر رہے ہیں۔ ان میں ضروری اصلاح کر دی گئی ہے ضروری سامان میسر آنے پر مزید انجنوں میں بھی یہ اصلاح کر دی جائے گی نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ۱۴ ڈیزل انجن ڈیزل آئیل استعمال کرتے ہیں۔ ہر دو ریلوں کے ایندھن کا خرچ حسب ذیل ہے۔

	کوئلہ	موبل آئیل۔ ڈیزل آئیل	
نارتھ ویسٹرن ریلوے	۷½ لاکھ ٹن	۴½ لاکھ ٹن	۸۶۵۰ ٹن
ایسٹرن بنگال ریلوے	۵ لاکھ ٹن	-	-
	۱۲½ لاکھ ٹن	۴½ لاکھ ٹن	۸۶۵۰ ٹن

اسٹیم کول کا زیادہ حصہ درآمد کیا جاتا ہے پاکستان میں ہر سال تقریباً ۴ لاکھ ٹن کوئلہ کانوں سے نکالا جاتا ہے۔ مگر وہ ریل کے انجنوں میں استعمال کے لئے موزوں نہیں۔ کیونکہ اس میں گندھک کا جزو زیادہ ہوتا ہے اسلئے یہ ساری مقدار صنعتوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ جسقدر تیل صرف ہوتا ہے اسکا ۲۰ فی صدی حصہ تیل کے پاکستانی چشموں سے حاصل ہوتا ہے اور باقی ایران سے درآمد کیا جاتا ہے ضلع جہلم میں تیل نکلنے کی توقع ہے اسکے بعد پاکستان اپنی ریلوں کی تیل کی ضروریات خود پوری کر سکے گا۔

سرمہ مبارک: قیمت فی تولہ ۲/۸/- روپے فہرست مفت منگوائیں: دواخانہ نور الدینؓ جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست ووٹران پنجاب اسمبلی کی تیاری

اس وقت مغربی پنجاب میں ووٹروں کی فہرستیں تیار ہو رہی ہیں - اور تمام بالغ مرد اور تمام بالغ عورتیں جنکی عمر ۲۱ سال سے کم نہ ہو بطور ووٹر درج ہونے کا حق رکھتے ہیں - کوشش ہونی چاہیئے کہ کوئی احمدی مرد عورت جو اس شرط کو پورا کرتا ہو - ووٹر درج ہونے سے باہر نہ رہ جائے - تعلیم اور جائداد وغیرہ کی کوئی شرط نہیں - صرف عمر کی شرط ہے - عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کیلئے لازم ہے کہ وہ جماعت میں عام بیداری پیدا کرنے اور باوجود ہوشیار کرنیکے علاوہ ان تمام احمدی افراد کی فہرست اپنے طور پر بھی تیار کر لیں جو ۲۱ سال سے کم نہیں اور جب پٹواری یا محرر ووٹروں کی فہرست تیار کرلے تو آپ اپنی فہرست کے ساتھ اُن کی فہرست کا مقابلہ کر کے ضرور اطمینان کر لیں کہ کوئی احمدی ووٹر فہرست میں درج ہونے سے باہر رہ تو نہیں گیا - اور یہ کہ دونوں فہرستیں بالکل ایک جیسے کوائف پر مشتمل ہیں :-

(نظارت امور عامہ)

من ذالذی یقرض اللہ قرضاً حسناً

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے - من ذالذی یقرض اللہ قرضاً حسناً فیضعفہ لہٗ اضعافاً کثیرۃً واللہ یقبض ویبسط والیہ ترجعون - کون ہے وہ انسان جو قرض دیتا ہے اللہ تعالیٰ کو قرض اچھا پس وہ زیادہ کرتا ہے - اس کو زیادہ کرنا بہت زیادہ اور اللہ کو یہ قدرت حاصل ہے کہ وہ سکیڑتا ہے اور پھیلاتا ہے - اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے - پس جو چندہ ہم دیتے ہیں - یہ ایک قسم کا قرض ہے کہ جو ہم اللہ تعالیٰ کو دیتے ہیں جس کو وہ زیادہ کر کے واپس دے گا - اس کا یہ مطلب نہیں - کہ اللہ تعالیٰ ہمارا محتاج ہے نعوذ باللہ وہ ہم سے قرضہ مانگتا ہے - نہیں بلکہ ایک سمجھانے کا طریق ہے کہ اے لوگو جس طرح تم اپنے قرضداروں کو روپیہ دیتے ہو - اور وصول کرتے وقت اتنا ہی وصول کرتے ہو - اور لبا اوقات اتنا بھی وصول ہونے کی اُمید نہیں ہوتی - اگر یہی قرضہ تم اللہ تعالیٰ کو دو - یعنی اُس کی راہ میں خرچ کرو - تو اللہ تعالیٰ تمہیں ان قرضداروں کی طرح اتنا ہی واپس نہیں کریگا - بلکہ اس سے کئی گنا زیادہ تمہیں واپس دیگا - اس کی مثال تو ایسی ہی ہے - جیسے کہ ایک باپ اپنے بچہ کو ایک پیسہ دے کر پھر یہ کہتا ہے - کہ اس پیسے میں سے ایک دمڑی مجھے دے دو - اگر وہ بچہ دے دیتا ہے - تو اُس کا باپ سمجھتا ہے کہ میرا بچہ نیک ہے - اور خوش ہوتا ہے - اور لبا اوقات ایک پیسے کی بجائے دو پیسے لوٹا دیتا ہے - اور اگر نہیں دیتا تو وہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے - اور اس کو نالائق تصور کرتا ہے - اسی طرح خدا تعالیٰ نے جب ہمیں مال دیا ہے - اور پھر اس کے تصرف میں ہمیں آزادی بخشی ہے - اس کے بعد وہ ہمیں یہ کہتا ہے - کہ اس مال میں سے جو میں نے تمہیں دیا ہے - اس قدر مجھے دیدو - یہ صرف اس لئے کرتا ہے - کہ تا وہ ہمارا امتحان لے کہ آیا ہم اُس کی آواز پر لبیک کہتے ہیں یا نہیں اگر ہم لبیک کہتے ہیں - اور اس مال کو خدا کا مال سمجھ کر اُسے دیدیتے ہیں - تو وہ خوش ہو جاتا ہے - اور خوش ہو کر اور زیادہ دیتا ہے - اور اگر ہم اس سے اعراض کر لیتے ہیں اور اُلٹا خدا پر اعتراض شروع کر دیتے ہیں - کہ کیا اللہ تعالیٰ کو چندوں کی ضرورت ہے - اور کیا اُس کے خزانے ختم ہو گئے ہیں ؟ تو اس کے خزانے تو ویسے ہی ہیں ختم نہیں ہوئے اور نہ ہوں گے اور نہ ہی وہ محتاج ہوا ہے اور نہ ہو گا - البتہ ایسے معترضوں کے متعلق قرآن مجید فرماتا ہے لقد سمع اللہ قول الذین قالوا ان اللہ فقیر ونحن اغنیاء سنکتب ماقالوا الخ : کہ یقیناً سن لیا ہے - اللہ نے قول ان لوگوں کا جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فقیر ہے - اور ہم غنی ہیں عنقریب ہم لکھ لیں گے - جو کچھ انہوں نے کہا ہے - پس حقیقت میں اللہ تعالیٰ محتاج نہیں - کیا اس باپ کو جو اپنے بچے کو ایک پیسہ دے کر امتحان کی خاطر دمڑی مانگتا ہے محتاج کہیں گے - اگر آپ اس کو محتاج نہیں کہہ سکتے - تو خدا تعالیٰ جو کہ کل جہان کا مالک ہے - اس کو محتاج کس طرح کہہ سکتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سے چندہ مانگ کر آپ کو تو ثواب کا مستحق بنانا چاہتا ہے - ورنہ آپ سے بغیر مانگنے کے بھی لے سکتا تھا اور ایسا کرنے میں کوئی چیز اسے مانع نہیں تھی - پس یہ مت خیال کریں - کہ چندہ دینے سے ہم غریب ہو جائیں گے - یا خدا تعالیٰ محتاج ہے - بلکہ جتنا ہم زیادہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں گے - اتنا ہی وہ زیادہ خوش ہو گا - اور ہمارے اموال میں برکت دے گا - الٰہی سلسلوں کے کام ہو کر رہیں گے - اور کوئی نہیں جو اسے روک سکے - اگر دنیا کی تمام طاقتیں مل کر یہ سعی کریں - کہ وہ الٰہی نوشتوں کو بدل دیں تو یہ غیر ممکن امر کیلئے کوشش ہو گی - دنیا کی تاریخ شاہد ہے - کہ جب کبھی کوئی الٰہی جماعت کھڑی ہوئی - تو اس وقت کی بڑی بڑی طاقتوں کے سارے زور کے باوجود وہ جماعت بڑھی اور پھولی اور پھیلی اور اس کے مٹانے کی کوششیں کرنے والے خود صفحہ ہستی سے حرف غلط کی طرح مٹا دیئے گئے اور جنہوں نے اس جماعت کے ساتھ مل کر ہر قسم کی قربانیاں پیش کیں - اور اس کے ساتھ دُکھ اور تکلیفیں برداشت کیں اُن کو اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ہمیش کے لئے زندہ کر دیا - اور ایسا زندہ کیا کہ کسی کی طاقت نہیں کہ ان کو مٹا سکے اللہ تعالیٰ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ قربانیاں کرنے کی توفیق دے

بےنظیر کارنامے

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان کارنامے - جن کی دنیا کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں

انگریزی میں کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

"اکسیر اٹھرا"

حمل گر جاتا ہو بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہوں - اس کا استعمال از حد مفید ہے

قیمت مکمل خوراک بیس روپے

شفاخانہ رفیق حیات ٹرنک بازار سیالکوٹ

ڈیسٹرن ریلوے کے کئی اسٹیشنوں پر عملہ کی کمی کی وجہ سے بکنگ بند رہی

نئے آدمیوں کو تیزی کے ساتھ تربیت دی جا رہی ہے اور جب وہ کافی تربیت حاصل کر لیتے ہیں تو انہیں خالی آسامیوں پر مقرر کر دیا جاتا ہے

سکرٹریان مال وامراء صاحبان سے گذارش

بخدمت سیکرٹریان مال - صدر صاحبان وامراء جماعت احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ خطبہ جمعہ فرمودہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۴۸ء کے ہمراہ جو فارم متعلق چندہ حفاظت مرکز ارسال کئے گئے ہیں براہ مہربانی ان کی تکمیل فرما کر جلد ارسال فرما دیں تاکہ اندراج مکمل کر کے جن اصحاب کا چندہ سو فیصدی پورا ادا ہو چکا ہے ان کے نام اخبار میں شائع کئے جاویں - جو احباب مشرقی پنجاب و ہندوستان کی جماعتوں سے نئے آئے ہوں ان سے مکمل کوائف دریافت فرما کر درج کئے جاویں

(نظارت بیت المال)

درخواست دعا

میری اہلیہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہے - احباب اُس کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرماویں -

محمد صدیق کاتب اخبار الفضل ۳ میکلیگن روڈ لاہور

ہر احباب کو چاہیئے کہ کم از کم اپنے لازمی چندوں (حصہ آمد یا چندہ عام) اور چندہ جلسہ سالانہ اور چندہ حفاظت مرکز کے بارے میں جائزہ لیں کہ کیا انہوں نے اپنی ذمہ داری کو صحیح رنگ میں ادا کیا ہے - اگر نہیں تو اب توجہ فرمائیں :-

(نظارت بیت المال)

(بقیہ صفحہ ۶)

نارتھ ویسٹرن ریلوے پر کم طاقت والے ۱۲ برقی ڈیزل انجن استعمال کئے جا رہے ہیں اور حکومت پاکستان چند زیادہ طاقت والے اس قسم کے انجن درآمد کرنے کے مسئلہ پر غور کر رہی ہے:-

ریلوں کے پاس مال گاڑی کے ڈبے کافی تعداد میں موجود ہیں - صرف ایسٹ بنگال ریلوے کے پاس مال گاڑی کے ڈبوں کی کمی ہے - مال گاڑی کے جو ڈبے پرانے ہو گئے ہیں اُن کی جگہ نئے ڈبے استعمال کئے جائینگے - مال گاڑی کے نئے ڈبے ریل کے ورکشاپوں میں بھی بنائے جائیں گے اور کارخانوں کے ذریعے بھی حاصل کئے جائیں گے -

ریلوں کا کارنامہ

پاکستان کو تقسیم کے بعد ڈرائیور، فائرمین اور ورکشاپ میں کام کرنے والے زیادہ تعداد میں - اور اسٹیشن ماسٹر، بکنگ کلرک اور گڈس کلرک بہت تھوڑی تعداد میں ملے - مکانات مہیا کرنے کا مسئلہ بھی سخت تھا - ہندوستان سے کوئلہ آنا بند ہو گیا تھا - گاڑیاں چلنے میں خلل واقع ہو گیا تھا - لیکن ان دشواریوں کے باوجود ریلوں نے استقامت کے ساتھ اپنا کام جاری رکھا - جب بہت زیادہ دشواریاں تھیں - اس وقت بھی نارتھ ویسٹرن ریلوے کی ۷۵ فی صدی گاڑیاں جاری تھیں -

لیکن متعدد کوششوں کا یہ نتیجہ نکلا کہ تھوڑے ہی عرصہ میں تمام گاڑیاں چلنے لگیں - البتہ نارتھ

حب نظامی: طاقت کی لاثانی دوا: ۶۰ گولیاں آٹھ روپے: میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

اقوام متحدہ کی اسمبلی کی صدارت کیلئے چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کا نام؟

لیک سکیکس۔ ۲ ستمبر۔ یہاں اقوام متحدہ کے حلقے پر امید ہیں کہ پاکستان کے لئے چوہدری محمد ظفر اللہ کی ذات میں اقوام متحدہ کی اسمبلی کی صدارت کے لئے اچھا موقعہ موجود ہے۔ بشرطیکہ چوہدری محمد ظفر اللہ اپنی دلچسپی کا اظہار کریں اور اپنا نام نامزدگی کے لئے پیش کریں۔ ایک اور نام فلپائن کے جنرل رومولا کا لیا جا رہا ہے۔ جن کی کافی حمایت کی جائے گی اور جنوبی امریکی ریاستیں ایک بلاک کی صورت میں ان کی حمایت کریں گی۔ دوسری طرف اگر چودھری ظفر اللہ خاں اپنا نام پیش ہونے دیں تو یہ امر یقینی ہے کہ تمام عرب ریاستیں اور دولت مشترکہ کے ممالک کی ایک بڑی تعداد ان کی حمایت کرے گی۔ آراء کی تعداد کا اندازہ کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان درحقیقت تھوڑی سی اکثریت سے صدارت حاصل کر سکتا ہے۔

ولندیزی ملکہ کا انڈونیشیا پر اقتدار رہیگا؟

لندن ۲ ستمبر۔ لندن کے ایک اخبار "دی ویسٹرن میل" نے لکھا ہے کہ ہیگ کی گول میز کانفرنس میں انڈونیشیا پر جو سمجھوتہ ہوگا۔ اسکی بنیاد اس طریقہ پر ہوگی جس طریقہ پر برطانیہ نے ہندوستان کو اختیارات سونپے تھے۔

ہالینڈ کی ملکہ کی حیثیت پر اخبار نے لکھا ہے کہ اگر وہ ملکہ انڈونیشیا ہو گئیں تو صرف یقینی حاکم ہوں گی۔ ولندیزی چاہیں گے کہ ان کو مکمل قانونی اختیارات حاصل ہوں لیکن جمہوری یہ پسند نہ کریں گے۔ ولندیزی تاجر جو اپنی خصوصی حیثیت قائم رکھنا چاہتے ہیں اس وقت تک ایسا کر سکیں گے۔ جب تک تجارت کو قومی نہ بنا دیا جائے۔ ولندیزی اس بات پر زور دینے کا ارادہ رکھتے ہیں کہ نیو گینا کو اس کی جنگی اہمیت کی وجہ سے انڈونیشیا سے علیحدہ رکھا جائے ان کو ڈر ہے کہ تاخیر سے کہیں انڈونیشی اپنے مطالبے کو تسلیم کرانے کے لئے زور دینا نہ شروع کر دیں۔ (اسٹار)

متروکہ جائیداد کا بورڈ

کراچی ۲ ستمبر۔ متروکہ جائیداد کی الاٹمنٹ کے لئے آئندہ دس روز میں ایک بورڈ قائم کیا جائے گا اس بورڈ میں غالباً کراچی کے کلکٹر آبادکاری کے نائب کمشنر اور میونسپل کمشنر شامل ہونگے ان کے علاوہ دیگر ممبران بھی ہونگے۔ یہ اطلاع کراچی کے کلکٹر مسٹر محمد اسحاق نے دی ہے۔

متروکہ جائیداد میں خالی الاضیات، نامکمل عمارات دوکانیں دفتر۔ گودام۔ فیکٹریاں اور سینما شامل ہیں جب تک مکمل طور پر قوانین نہیں بنائے جاتے اس وقت تک کے لئے متروکہ جائیداد کا الاٹمنٹ بند کر دیا گیا ہے۔ (اسٹار)

۱۲ سال سے کم عمر کے بچے سائیکل نہیں چلا سکیں گے

کراچی ۲ ستمبر۔ کل کراچی کے کلکٹر مسٹر محمد اسحاق نے ایک حکم جاری کیا ہے۔ جس کی رو سے بارہ سال سے کم عمر کے بچے سائیکل نہیں چلا سکیں گے۔

ہوم گانٹھوں کے علاوہ مزید کپاس خریدیگا جو اس نے پچھلے ہفتے خریدی تھیں۔ تو جواب ملا کہ ابھی تک اس کے متعلق کچھ علم نہیں ہے۔ (اسٹار)

حاجیوں کی تعداد۔ مصری اور ترکی زیادہ ہیں

قاہرہ ۔ ۲ ستمبر۔ تقریباً دو ہزار حاجی اس سال مصر سے بذریعہ طیارہ مکہ جا رہے ہیں۔ ان کے علاوہ مزید اٹھارہ ہزار سویز کی راہ سے جا رہے ہیں۔ چار جہاز کل لبنان سے حاجیوں کو لے کر روانہ ہوئے ایک شامی طیارہ بھی استعمال کیا گیا

دمشق میں وزارت خارجہ کو انقرہ میں اپنی لیگیشن سے اطلاع ملی ہے کہ ترکی کے حاجیوں کو پانچسو ویزا دیئے گئے ہیں۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ یہ مقدار بالآخر تین گنی ہو جائے گی (اسٹار)

ہندوستان برطانیہ سے انجن خرید رہا ہے

لندن ۲ ستمبر۔ برطانیہ میں ہندوستان کے لئے ریلوے انجن بنانے کے لئے آجکل مذاکرات ہو رہے ہیں ان انجنوں کی قیمت ۲۰ لاکھ پونڈ یا ۲۶۷۰۰۰۰ روپے ہوگی۔ لندن کے ایک اخبار نے اطلاع دی تھی کہ شمالی برطانیہ کی انجن بنانے والی کمپنی سے ہندوستان کا معاہدہ ہو گیا ہے۔ لیکن یہ خبر قبل از وقت ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ مذاکرات چند ہفتوں میں مکمل ہو جائیں گے۔ آجکل مذاکرات کی رفتار اچھی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے آرڈر میں مکمل انجنوں کے علاوہ انجن کے تمام پرزوں کے بھی آرڈر ہوں گے۔ ان پرزوں کو ہندوستان میں اکٹھا کر کے مکمل انجن تیار کئے جائیں گے خیال کیا جاتا ہے زمین کے اندر کانیں کھودنے کے لئے نئی قسم کے ۱۰۰ ہارس پاور کے انجن کا بھی آرڈر کیا جائے گا

کپاس کی منڈی کے متعلق قیاس آرائیاں

اسکندریہ ۲ ستمبر۔ ذمہ دار سرکاری ماہرین کا خیال ہے کہ حال ہی میں کپاس کی قیمت میں اضافے کے باعث قیاس آرائیاں ہیں۔ ٹیکنیکل وجوہات کی بناء پر کپاس کے نرخ میں اضافہ نہیں ہوا۔ شبہ کیا جاتا ہے کہ بعض دلال جان بوجھ کر قیمتیں بڑھا رہے ہیں تاکہ کپاس کی نئی فصل کو زیادہ داموں پر فروخت کریں حکومت کے ان ماہرین کا کہنا ہے کہ اس سال کپاس کی فصل دس ہزار کنٹار سے کسی حالت میں کم نہیں ہے پہلے ۱۰۰۰۰۰۰ کنٹار کا اندازہ لگایا گیا تھا۔ جب اسٹار کے نامہ نگار نے یہ سوال کیا کہ کیا امریکہ ان دس ہزار

کیا کمیونسٹوں کی پیش قدمی ہانگ کانگ کی طرف نہ ہوگی؟

لنڈن ۲ ستمبر۔ جب کمیونسٹ فوجیں کانٹن پہونچ جائیں گی۔ اور جنوبی چین کی فتوحات کو اچھی طرح مضبوط بنا لے گی۔ تو اس کے بعد یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ ہانگ کانگ کی طرف پیشقدمی کریں۔ یہاں کے فوجی مبصرین اب ہانگ کانگ کے دفاعی انتظامات سے مطمئن ہوتے جا رہے ہیں۔ ہانگ کانگ میں دفاعی مشکلات کے باوجود اس جزیرے کو کمیونسٹوں کے لئے اپنی فوج کی کثرت کے باوجود فتح کرنا بہت مشکل ہوگا۔ اگرچہ مکاؤ کو وہاں کے پرتگالی اور مشرقی افریقہ کے فوجیوں کے ہاتھ سے چھین لینا آسان ہے۔ لیکن اس پر حملے کو ہانگ کانگ پر حملے سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔

نامہ نگار رقمطراز ہے کہ فوجی نقطہ نگاہ سے کمیونسٹوں کا پہلا نصب العین فارموسا اور ہینان ہونا چاہیئے اس بات پر شبہ کیا جاتا ہے کہ چیانگ کائی شک کی فوجیں موجودہ حالت میں لڑ سکیں گی۔ اگر کمیونسٹوں نے ہانگ کانگ پر حملے کا انتخاب کیا۔ تو برطانیہ فارموسا اور ہینان کو اڈے بنانے کے لئے حاصل کر لے گا۔

۳۶ بچوں کے پرداد اکی وفات

جوہانسبرگ ۲ ستمبر۔ سولہ بچوں کے باپ۔ ستر بچوں کے دادا اور چھتیس بچوں کے پرداد مسٹر چنگل رین موڈے ایک سو پانچ سال کی عمر میں اپنے مکان واقع انڈین بازار منونی میں وفات پا گئے وہ ایسٹ روڈ کے ایک مشہور تاجر تھے۔ ان کے سب سے بڑے صاحبزادے مسٹر سی ایس یسی موڈلے ٹرانسوال انڈین کانگرس کی جونی شاخ کے صدر رہیں۔ (دسٹار)

سب سے بڑے مینڈک کی موت

پیرس ۲ ستمبر۔ پیرس کے چڑیا گھر کے حکام اپنے سب سے بڑے مینڈک کی موت کا سوگ منا رہے ہیں افریقہ میں ایک مبمی قبیلہ نے اس کو پکڑا تھا۔ اس کا وزن ۵ پونڈ اور لمبائی دو فٹ پانچ انچ تھی (اسٹار)

مشہور چھتری باز انتقال کر گیا

لنڈن ۲ ستمبر۔ صف اول کے چھتری بازوں میں سے ایک کا انتقال حال ہی میں ہوا ہے۔ یہ ایک انگریز سر ہمبٹ اسپنسر ہے جو ۱۹۱۴-۱۸ء کی جنگ سے پہلے چھتری کی مدد سے پانچ سو بار کودا تھا۔ جب وہ نو برس کا تھا تو پہلی بار غبارے کا سفر کیا اور پندرہ برس کی عمر میں چھتری کی مدد سے کودا۔ ۱۹۱۲ء میں اس نے دنیا میں غبارے کی سب سے زیادہ بلندی کا انعام حاصل کیا۔ سر جان الکاک جنہوں نے دو دوسرے ساتھیوں کے ہمراہ پہلی بار طیارے سے اوقیانوس پار کیا تھا اس کے شاگرد تھے ۱۹۱۴ء کے جنگجو طیاروں کے بہت سے طیارچی بھی اس کے شاگرد تھے ۱۹۲۱ء میں وہ پرواز سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ (اسٹار)

پائپ لائن تیار ہو گئی

دمشق ۲ ستمبر۔ عراقی پیٹرولیم کمپنی طرابلس و شام بہ سمندر سے پہاس [illegible] پہنچ گئی ہے۔ جو تیل اس سے [illegible] صاف کیا جائے گا اور پھر جہازوں میں [illegible] جائیگا۔ (اسٹار)

فن لینڈ میں حکومت اور اشتراکیوں کے مابین کشمکش

سٹاک ہالم ۲ ستمبر۔ آج ہلسنکی میں پارلیمنٹ کے افتتاح کے موقعہ پر اشتراکیوں نے ایک عام جلوس نکالا۔ جلوس کے سرے پر ان دو ہڑتالیوں کی قد آدم تصویریں تھیں جو شمالی فن لینڈ میں ہڑتال کے مظاہرے میں ہلاک ہو گئے تھے۔ ان دو آدمیوں کی تدفین ان کے گھر سے سات سو میل دور جا کر ایسے وقت میں عمل میں لائی گئی۔ جب کہ نہایت پُر تشویش پارلیمنٹری اجلاس ہونے والا تھا تاکہ حکومت کے خلاف جو اعتماد کے ووٹ کا مطالبہ کر رہی ہے زیادہ سے زیادہ بدمزگی پیدا کی جائے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ فن لینڈ کے اشتراکیوں نے آخر وقت تک گڑبڑ مچانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس نے حکومت فن لینڈ کو سخت پریشان کر رکھا ہے۔ یہ پریشانی اس اطلاع سے دور نہیں ہوئی ہے کہ روسی فوجیں یوگوسلاویہ کے خلاف نقل و حرکت کر رہی ہیں۔ ڈر ہے کہ روسی تاوان لینے کے بہانے کہیں مداخلت کرنے کی کوشش نہ کریں (اسٹار)

روس مشرقی جرمنی سے فوجیں ہٹالیگا

لنڈن ۲ ستمبر۔ کیا روس مشرقی جرمنی سے فوجیں ہٹا لے گا۔ اور اپنا اقتدار ختم کر دے گا۔ یہ سوال بہت سے مبصرین کی طرف سے کیا جا رہا ہے۔ جو سمجھتے ہیں روسی منطقہ میں حالیہ واقعات نے ایک ایسے اسٹیج کی تکمیل کر دی ہے کہ روس اس سال موسم سرما میں ڈرامائی طریقہ پر یہ کام انجام دے گا آہستہ آہستہ لیکن یقیناً روسی ایک ایسی سیاسی اور انتظامی مشینری تیار کر رہے ہیں۔ جو ان کے کام چھوڑنے پر شروع کر دے۔

قید سے بہت سے سابق جرمن قیدیوں کی واپسی جن کو اشتراکی خیالات کا حامی بنا دیا گیا ہے، اور عوامی پولیس کے کلیدی عہدوں پر ان کے تقرر سے خیال کیا جاتا ہے، کہ ایک ایسی آرگنائزیشن پر مہر لگ گئی ہے۔ جو مشرقی منطقہ کے معاملات پر اشتراکیوں کا اقتدار رکھے گی۔ (اسٹار)

Digitized by Khilafat Library Rabwah